

بسم الله الرحمن الرحيم
بسم الله الرحمن الرحيم
بسم الله الرحمن الرحيم



مطبع محمدي مطبع بن مقبول ابن جابر
مطبع محمدي مطبع بن مقبول ابن جابر



بسم الله الرحمن الرحيم

پیر و روادو کی صیغہ خاص دل پی ہو
 منہ ہر تنگی مسائل اسو میں یک سب نو
 چار پاشاہ اہل اسکی یں ہندی کر
 اجہ ہو وی نیک بھکو از رورب کر
 خست وین ال ہی بی وی مو شا اسکو کل
 شمسیت حضرت اسحاق دہلی بھیا
 خلق میں کیا خلق سی ہر خیر خواہ ہوا
 سوا و ہون فی ترجمہ سارا خوبی سن لیا
 زیور تحقیق سے اسکو عزیز کر دیا

حمد بیکر جان کی ب کی پل پل
 فارسی میں معتبر ہیکار سالہ چار باب
 اسلیو یہ ہون ہوئی حق کی حق نور
 نو کہ لیون فائدہ اس کو سب پر کر کا
 سو جب میں بیو کی جمعہ کی نہ ہی سہ
 اور فقیہ و عالم و عامل محدث صفا
 مشہر کفاق میں ہر طبیب کی کہ با
 یہ سالہ معتبر از سیکہ ہوا واقع میں حق
 میں طبیعت و طبیعت میں قضا و حال

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سب تعریف اللہ کو ہے جو رب ہے عالم کا اور درود اور سلام کو
 رسول پر جو محمد ہیں اور ان کے سب آل و اصحاب پر انا بعد یہ رسالہ
 ہے کہ اس میں چار باب ہیں باب پہلا عقائد کے بیان میں جو ہر
 مسلمان کو اوسکا جائتا لازم ہے باب دوم سراسر اوس چیز کے
 بیان میں کہ اوسکا اہل کرنا فرض ہے یا واجب یا سنت یا مستحب
 جیسا کہ نماز روزہ حج زکوٰۃ وغیرہ کے احکام باب تیسرا عملوں
 کے فضائل کے بیان میں کہ کامل کرنا اسلام کا اوسکے ساتھ علاقہ
 رکے باب چوتھا بعضی نصیحتیں اور حکمتیں عام کے بیان میں
 کہ لوگوں کو فائدہ مند ہوں یا سب اول اہل سنت
 و جماعت کے عقیدوں کی بیان میں عقیدہ جانا چاہیے کہ
 عالم تمام اپنے جزدن کے ساتھ حادث اور نوپیدا ہی یعنی
 کچھ نہ تھا پر پیدا ہوا اور ہر پیدا ہونیوالی کے لئے پیدا کر نیوالا
 لازم ہے اور پیدا کر نیوالا عالم کا اللہ تعالیٰ ہے کہ بچوں و بچکوں
 ہے اور سب مشہد اور نئے نمونہ جسم سے نہ جو ہر عارض ہے
 کہ کہ جو ہر ہر اوسکے نام نہ نہیں یعنی مانند ۱۲

۱۱ عقیدہ جو
 دل میں گر جائے
 اور اس کے
 ۱۲ عقیدہ جو
 ۱۳ عقیدہ جو
 ۱۴ عقیدہ جو
 ۱۵ عقیدہ جو
 ۱۶ عقیدہ جو
 ۱۷ عقیدہ جو
 ۱۸ عقیدہ جو
 ۱۹ عقیدہ جو
 ۲۰ عقیدہ جو
 ۲۱ عقیدہ جو
 ۲۲ عقیدہ جو
 ۲۳ عقیدہ جو
 ۲۴ عقیدہ جو
 ۲۵ عقیدہ جو
 ۲۶ عقیدہ جو
 ۲۷ عقیدہ جو
 ۲۸ عقیدہ جو
 ۲۹ عقیدہ جو
 ۳۰ عقیدہ جو

نہ عرض نہ معدود ہی نہ محدود نہ جزوی نہ کل نہ ربانی ^{۱۲} میں نہ مکان میں
 نہ ادسکا کوئی پشتیان نہ مددگار نہ مخالف نہ شریک پاک
 و پاکیزہ ہے تمام نقصان کے دیون سے اور موصوف ہے تمام
 کمال کی صفتوں سے ۛ عقیدہ ۛ اوصاف او سکی
 نہ عین ذات ہیں نہ ذات سے جدا ازلی ہے جسکی ابتدا نہیں
 ابدی ہے جسکی انتہا نہیں زندہ ہے کہ نہیں قرآن ^{۱۳} والا ہے
 نہ کان سے دیکھنے والا ہے نہ آنکھ سے بونہنے والا ہی نہ زبان سے
 جاننے والا ہے ساری چیزوں کا قدرت والا ہے سب چیزوں
 پر جو کرتا ہے وہی کرتا ہے جسکو دیتا ہے آپ دیتا ہے
 ساری العباد و مخلوق کی شئی لیکن کے مثیل نہ شئی نہ
 الا درضی لا فی السماء و اھو المستیع العلیہ عقیۃ
 کلام خداے پاک کا حرف کی جنس نہیں نہ آواز کی ہمیشہ ہی او سکی ذات
 کے ساتھ اوس میں پیدا ہونا اور پیدا کر نیکو و خل نہیں قرآن مجید کہ
 اوس کا کلام ہی او سکی ذات کی ساتھ قائم ہے یہہ الفاظ و اوصاف
 اوس پر دلالت کرتے ہیں عقیدہ سب کام بند و کم نیک اور خداست

سے حضرت اوس کی ہنسی ہو
 ایک سو نو مین دودھ کا
 خدا دودھ پونہ تر سے
 اسی کہ زمانہ عمار سے
 ہی عمارت سے ۱۲
 اوسکا استنادیکہ ان کا
 طبع ہین بیکار اوسکی
 سے حضرت اوس کی ہنسی ہو
 ایک سو نو مین دودھ کا
 خدا دودھ پونہ تر سے
 اسی کہ زمانہ عمار سے
 ہی عمارت سے ۱۲
 اوسکا استنادیکہ ان کا
 طبع ہین بیکار اوسکی



عادات و خلاف عادات
 ہو اگرچہ یہ سب بدوہہ یعنی
 بدین یعنی عادیہ کہہ سکتے
 ہو تو اگرچہ وہ عادیہ ہی
 ہو تو نفرت اور کینہ
 خاص ہے اور کینہ
 بدین اور کینہ
 بدین اور کینہ
 بدین اور کینہ

عقیدہ حشر کے بعد ہر ایک کے نامہ اعمال اسکو دیکھا دین
 اور صراط پر چوہل ہی دوزخ پر بال سے باریک تلوار سے تیز
 لے چلین اسچے لوگ جیسے بجلی چمکنی دالمی گھوڑا دوزخ میں والا اسطرح
 گذر جاوین اور برے لنگڑائی ہوئی گرتے پڑتی جاوین اور کفار
 پہلیوں اور دوزخ میں گرین بغور باقیہ منہا عقیدہ بند و نکو
 عمل تو تونی کے لیے تراز و کٹھی کمرنی اور برے سے کام ادا تو کھا
 پوچھنا اور حوض کوثر کے اس کے ساتھی محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہو
 حق ہے اور سچ عقیدہ لوگوں کی جزا اور سزا کی لیے بہشت اور
 دوزخ پیدا کیا ہے ایک ہزار دن محل اور چار روزانہ نعمت کے
 ساتھ ہی دوسرا ہزار دن سختیاں اور رنج و محنت کے ساتھ
 ہی تھوڑا بالکند من النار ومن سخط الجبار نہ وہ دونوں مکان
 فنا ہوں نہ اونٹلے رہے والے عقیدہ اللہ پاک شر کے
 سوا جس گناہ کو چاہے نہختے اور جس گناہ پر چاہے مؤفدہ
 کرے کبیرہ ہو یا صغیرہ عقیدہ گناہ کبیرہ آدمی کو کفر کے درجہ میں
 نہیں پہنچاتا اور ایمان کی گیر سی سے نہیں نکالتا عقیدہ

۱۱۔ عقیدہ حشر کے بعد ہر ایک کے نامہ اعمال اسکو دیکھا دین
 ۱۲۔ عقیدہ حشر کے بعد ہر ایک کے نامہ اعمال اسکو دیکھا دین
 ۱۳۔ عقیدہ حشر کے بعد ہر ایک کے نامہ اعمال اسکو دیکھا دین
 ۱۴۔ عقیدہ حشر کے بعد ہر ایک کے نامہ اعمال اسکو دیکھا دین
 ۱۵۔ عقیدہ حشر کے بعد ہر ایک کے نامہ اعمال اسکو دیکھا دین
 ۱۶۔ عقیدہ حشر کے بعد ہر ایک کے نامہ اعمال اسکو دیکھا دین
 ۱۷۔ عقیدہ حشر کے بعد ہر ایک کے نامہ اعمال اسکو دیکھا دین
 ۱۸۔ عقیدہ حشر کے بعد ہر ایک کے نامہ اعمال اسکو دیکھا دین
 ۱۹۔ عقیدہ حشر کے بعد ہر ایک کے نامہ اعمال اسکو دیکھا دین
 ۲۰۔ عقیدہ حشر کے بعد ہر ایک کے نامہ اعمال اسکو دیکھا دین

اصل ایمان نہ زیادہ ہونہ کم کی اور زیادتی اعمال میں ہے
 نہ اصل ایمان میں عقیدہ اکثر قولوں میں علما کی کبیرہ بارہ میں
 پہلا حق تعالیٰ کے ساتھ شریک کرنا کیسکو اولوہیت میں یاقیم
 ذات ہونی میں یا عبادت کے لایق ہونے میں + دوسرا
 مار ڈالنا جان کا نئے سبب تیسرا نیکی جنت عورتوں کو ناز کی گالی
 دینی چوتھا زنا کرنا پانچواں لڑائی کے دن کافروں سے بھاگنا
 چھٹا جادو کرنا ساتواں یتیم کا مال کھانا آٹھواں بابا پ کو خفا
 کرنا نو ان حرم میں گناہ کرنا دسواں بیار کھانا گیارہواں چوری
 کرنی بارہواں شراب پینا اور جوا کھیلنا ہی گناہ کبیرہ ہے
 عقیدہ جو بہتر ہے بندوں کی حق میں حق پاک پر اور سکا کرنا لازم نہیں
 وگرنہ کیسکو کفر و گناہ میں نہ کہتا اور ہر کسی کا دل نیک کام پر
 لگتا عقیدہ ہمیشہ دوزخ میں نہ رہیں مگر کافر اور مسلمانوں کو
 عملوں کی موافقی تنبیہ کریں آخر بہشت میں لا دین عقیدہ
 انبیاء اور اولیاء اور نیکی جنت اور پیر ہر گار دوزخی مومنوں کی شفاعت
 کریں اللہ تعالیٰ اپنے فضل تمام کے ساتھ ہر اونکی شفاعت

[illegible]

۲۰۰

بقول فرمادے عقیدہ لوگوں میں ان فصل محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
 کے بعد ابو بکر صدیقؓ ہیں اور ان کے بعد عمر فاروقؓ پھر عثمانؓ مبنی النورین
 پھر علی مرتضیٰؓ انساں سب سے خوش ہوا اور وہ اللہ کی خوش ہوئے
 اور خلافت ہی اسی ترتیب پر ہے عقیدہ خلافت میں سب برس
 تک ہے کہ چار دن خلیفہ نے کی اس کے بعد ملک گیری اور پادشاہی
 ہے عقیدہ دوش آدمیوں کو ازراہ یقین کبہشتی گنا چاہیے
 کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے داخل
 ہونے کی بہشت میں خوش خبری دی ہے اور وہ ابو بکر صدیقؓ
 اور عمر فاروقؓ اور عثمانؓ ذی النورین اور علی مرتضیٰؓ کرم اللہ وجہہ
 اور طلحہؓ اور زبیرؓ اور عبدالرحمن بن عوفؓ اور سعد بن ابی وقاصؓ
 اور سعید بن زیدؓ اور ابو عبیدہؓ بن الجراحؓ ہیں اور اس طرح طلحہؓ
 زہراؓ اور حسنؓ و حسینؓ کو بھی بہشتی جانتا چاہیے راضی ہوا اللہ
 سب سے عقیدہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پیروں کے
 حق میں اللہ ان سے راضی ہو زبان نیک کلمہ کے سوا کچھ چاہیے
 کہ ان کی دوستی دوستی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی ہے

[illegible]

اور اونکی دشمنی دشمنی رسول کی ہے تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ
لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلكُمْ مَا كَسَبْتُمْ وَلَا تُسْئَلُونَ عَمَّا
كَانُوا يَعْمَلُونَ کیا خوب حماقت گمراہ فرقہ کی ہے کہ احمق
کی گالیان اور دوستوں کا تیرا اپنا مذہب ٹھہرا کر امید وار بڑے
آجر کے رہتے ہیں اور رسول کے دوستوں کی دشمنی کو اچھے
ثواب کا سبب کہتے ہیں عقیدہ اولیا کی کراستیں اصفیا
کی فرقہ عادیں جیسے پیٹنا زمین و زمان کا اور سپیتا اوس کا حق
اور سچ ہیں کہ کراستیں دلی کی نبی محمدؐ کے معنوں میں ہیں کہ دلی
ہے بنی کا تابع ہر کوئی دلی نبی کے درجہ کو نہیں پہنچتا عقیدہ
کوئی آدمی جب تک کہ عاقل بالغ قادر ہے اوس مرتبہ کو نہیں
پہنچتا کہ شرع کے احکام اوس کے ذمہ سے جاتے رہیں عقیدہ
لوگوں کو بادشاہ لازم ہے کہ قریشی نسب ہو اور دین کی علموں
کا عالم اور مضبوط اور غالب اور منصف ہو تو شرع کے احکام
جاری کرے اور اوس کا بہت برگزیدہ ہونا اپنے زمانے
والوں سے شرط نہیں اور ظلم و گناہ کی سبب باوجود شہادت

[illegible]

تقدیم رکعتی تیسکے رمضان کے مہینے کے روزے رکھنے چاہتے
اپنے مال کی زکوٰۃ دینی یا بیخون خانہ کعبہ کا حج کرنا اگر راستہ کی
سواری اور کمانے پینے کی طاقت رکھتا ہو جو کہ نماز موقوف
ہے طہارت پر اس لیے طہارت کے مسئلوں سے شروع
کیا گیا مسئلہ وضو کے فرض مہنت کا دھونا مائتہ کے بالوں کی
اوگنے کی جگہ سے ہٹوریکے نیچے تک اور کان کی لوسے دوسرے
کان کی بوتک اور دونوں ہاتھ دھونا کہنیوں تک اور چوتھائی کے
مسح کرنا اور دونوں پر دھونا ٹخنوں تک اور جو لوگ کہ ڈارہی
گنجان رکھتے ہوں دارہی کے چوتھائی کے مسح کو فرض گتین
مسئلہ وضو کے سیتین دونوں ہاتھ دھونے پہنچے تک
بسم اللہ پڑھنے کے بعد اور مسواک کرنی اور کلی کرنی اور
ناک میں پانی ڈالنا اور دارہی اور ہاتھ پیر کے اوٹکینوں کا حلال کرنا
اور ہر عضو کو تین تین بار دھونا اور شروع کے وقت نیت وضو
کی کرنی اور تمام سر کو ایک مرتبہ اور دونوں کانوں کو سر کے بچے
ہوئی پانی سے مسح کرنا اور ترتیب وضو کی بموجب * *

کی کہم سے کہ عہد کی داری
 سے لے کر اول بسم اللہ
 در آمد اول بسم اللہ
 ۱۶ سے لے کر اول بسم اللہ
 کی کہم سے کہ عہد کی داری
 سے لے کر اول بسم اللہ
 در آمد اول بسم اللہ
 ۱۶ سے لے کر اول بسم اللہ
 کی کہم سے کہ عہد کی داری
 سے لے کر اول بسم اللہ
 در آمد اول بسم اللہ
 ۱۶ سے لے کر اول بسم اللہ

آیت کی گاہ رکھنی اور لگتا رہنا مستملہ وضو کی مستحب
 وہونا ہر عضو کا دھنسنے سے شروع کرنا اور مسح گردن کا کرنا
 وضو کی توڑی نوالی ناپاک چیز کا ٹکنا وضو دالے کے بدن سے دور ہونو
 ہو یا سواا دسکے جیسے پیشاب اور پے خانہ اور بالائی اور لمبا
 پیپ اور کچ لو اور قی کہ منہ بہر ہو دے پت ہوں یا خون
 جما ہوا کسانا یا پانی بلغم کے سوا کہ فقط بلغم کی قی وضو کو نہیں توڑتی
 اور سوناٹکی ہوئی ایک چیز سے اس طرح کہ اگر وہ چیز دور کریں تو
 سوئی والا گر پڑے اور بیوشی اور دیوانگی اور مستی اور کھل کھلا
 کر ہنسنا ناز سی بالغ کا کہ ناز بھی ٹوٹ جاتی ہے اور وضو بھی اور
 مباشرت فاحشہ کہ مرد و عورت کی شرم گامین دونوں کی لگین
 مسئلہ غسل کی فرض منہ میں اور ناک میں پانی ڈالنا
 اور تمام اپنے ظاہر بدن پر پانی جاری کرنا مسئلہ غسل
 کی سنتیں اول و ثلثہ اور شرم گاہ اور جو نجاست کہ ظاہر
 بدن پر ہو وہود دے پر وضو کرے مگر پیر اپنے غسل کی بعد وہود
 پس تین بار سارے بدن پر پانی جاری کرے اگر عورت کی سرنگی

۱۱ یعنی اگر کسی نے
 ۱۲ دیکھا ہے کہ
 ۱۳ یعنی اگر کسی نے
 ۱۴ یعنی اگر کسی نے
 ۱۵ یعنی اگر کسی نے
 ۱۶ یعنی اگر کسی نے
 ۱۷ یعنی اگر کسی نے
 ۱۸ یعنی اگر کسی نے
 ۱۹ یعنی اگر کسی نے
 ۲۰ یعنی اگر کسی نے
 ۲۱ یعنی اگر کسی نے
 ۲۲ یعنی اگر کسی نے
 ۲۳ یعنی اگر کسی نے
 ۲۴ یعنی اگر کسی نے
 ۲۵ یعنی اگر کسی نے
 ۲۶ یعنی اگر کسی نے
 ۲۷ یعنی اگر کسی نے
 ۲۸ یعنی اگر کسی نے
 ۲۹ یعنی اگر کسی نے
 ۳۰ یعنی اگر کسی نے

کے سر کے باون کی جڑ ٹیگ جاوے تو بال گند ہے ہوئے کہونو
کی حاجت نہیں مسئلہ منانے کے سبب ٹکلنا کو دینی ہوئی
منی کا ساتھ لذت کی پر کو دینی اور شہوت کی شرط اپنے ٹکلانی
سے جدا ہوئے وقت معتبر ہے گو کہ کھلتی وقت سر ذکر بہ پھر طین موجود
نہوں لیکن منانا واجب نہیں مگر ٹکلنے کے وقت اور سر ذکر کا
قبل میں یا دبر میں بڑھنا دو نو پر نہانا فرض ہووے اور منقطع ہونا
جیض اور نفاس کے لو کا نہ ٹکلنا مذہبی کا کہ عورت سے مساس
کرنے ہوئے کھل آتی ہے اور اسی طرح وہی کہ سفید پانی۔
پیشاب کے بعد ظاہر ہووے اور یہ حکم ہے فیند میں احتلام
کا جس میں منی نہ ٹکلا اور کپڑے پر دھبہ معلوم ہو سو موجب غسل نہیں
مسئلہ منانا مسنون ہے جموعہ اور دو نوعید و ن اور احرام
اور عرفہ کے ذکا مسئلہ منانا واجب ہے مرد کے لیے اور
اوسکے لیے جو مسلمان ہوا اور کفر کے حالت میں منانے کی
حاجت نہ کہتا تھا اور جو نہ کرتا ہو تو اوسکو نہانا مستحب ہے مسئلہ
تیمم کو عبارت ہے نامتہ کی دونوں پیمانیان مارنے سے تیمم کی

[illegible]

نیت کے ساتھ پاک مٹی پر یا ہر چیز پر جو زمین کی جنس ہو یعنی شے
 اور نہ گلے اگرچہ وہ چیز غبار نہ کرتی ہو اور ملنا اون ہتیلیوں کا اپنی
 مومنہ پر ماتے کے بالوں کی اگنے کی جگہ سے ٹوڑ لی نہ تھی تک
 اور کان کی نو سے دوسرے کان کی نو تک اور دوسری بار
 مارنا اور مسح دونوں کا کینون تک کرنا قائم مقام وضو کے
 ہی اور وضو کی نیت ہو اور غسل کی جگہ ہے اگر غسل کی نیت کرے
 اوس شخص کے لیے کہ پانی سے ایک کوس بہر دور ہو اور کوس
 چار ہزار گز کا ہے اور گز چوبیس ^{۱۲} اداکل کا یا جو کوئی قادر نہ ہو پانے
 کے استعمال پر بیماری کے سبب یا بیماری پیدا ہونے کا یا ہلاک
 کرنے والی جاڑ یا دشمن کا یا ہارٹنوالے جانور کا خوف ہو یا دشت
 پیاس کی ہو کہ اور پانی پینے کے لیے نہر کے یا نہر ناڈول رستی کا
 گوکہ کوئٹن مین یا بی موجود ہی ایسے سببوں سے پانی کی استعمال
 کی قدرت نہیں رہتی تیمم جائز ہوتا ہے اور صحیح ہے ایک تیمم
 سے دو فرض یا نیکوہ پڑھنے اور نماز کے وقت سے پہلے تیمم
 کرنا جائز ہے مسئلہ توڑتی ہی تیمم کو جو چیز توڑتی ہی منو کو

۱۲ مسئلہ تیمم
 ۱۳ تیمم کی نیت
 ۱۴ تیمم کی نیت
 ۱۵ تیمم کی نیت
 ۱۶ تیمم کی نیت
 ۱۷ تیمم کی نیت
 ۱۸ تیمم کی نیت
 ۱۹ تیمم کی نیت
 ۲۰ تیمم کی نیت
 ۲۱ تیمم کی نیت
 ۲۲ تیمم کی نیت
 ۲۳ تیمم کی نیت
 ۲۴ تیمم کی نیت
 ۲۵ تیمم کی نیت
 ۲۶ تیمم کی نیت
 ۲۷ تیمم کی نیت
 ۲۸ تیمم کی نیت
 ۲۹ تیمم کی نیت
 ۳۰ تیمم کی نیت
 ۳۱ تیمم کی نیت
 ۳۲ تیمم کی نیت
 ۳۳ تیمم کی نیت
 ۳۴ تیمم کی نیت
 ۳۵ تیمم کی نیت
 ۳۶ تیمم کی نیت
 ۳۷ تیمم کی نیت
 ۳۸ تیمم کی نیت
 ۳۹ تیمم کی نیت
 ۴۰ تیمم کی نیت
 ۴۱ تیمم کی نیت
 ۴۲ تیمم کی نیت
 ۴۳ تیمم کی نیت
 ۴۴ تیمم کی نیت
 ۴۵ تیمم کی نیت
 ۴۶ تیمم کی نیت
 ۴۷ تیمم کی نیت
 ۴۸ تیمم کی نیت
 ۴۹ تیمم کی نیت
 ۵۰ تیمم کی نیت
 ۵۱ تیمم کی نیت
 ۵۲ تیمم کی نیت
 ۵۳ تیمم کی نیت
 ۵۴ تیمم کی نیت
 ۵۵ تیمم کی نیت
 ۵۶ تیمم کی نیت
 ۵۷ تیمم کی نیت
 ۵۸ تیمم کی نیت
 ۵۹ تیمم کی نیت
 ۶۰ تیمم کی نیت
 ۶۱ تیمم کی نیت
 ۶۲ تیمم کی نیت
 ۶۳ تیمم کی نیت
 ۶۴ تیمم کی نیت
 ۶۵ تیمم کی نیت
 ۶۶ تیمم کی نیت
 ۶۷ تیمم کی نیت
 ۶۸ تیمم کی نیت
 ۶۹ تیمم کی نیت
 ۷۰ تیمم کی نیت
 ۷۱ تیمم کی نیت
 ۷۲ تیمم کی نیت
 ۷۳ تیمم کی نیت
 ۷۴ تیمم کی نیت
 ۷۵ تیمم کی نیت
 ۷۶ تیمم کی نیت
 ۷۷ تیمم کی نیت
 ۷۸ تیمم کی نیت
 ۷۹ تیمم کی نیت
 ۸۰ تیمم کی نیت
 ۸۱ تیمم کی نیت
 ۸۲ تیمم کی نیت
 ۸۳ تیمم کی نیت
 ۸۴ تیمم کی نیت
 ۸۵ تیمم کی نیت
 ۸۶ تیمم کی نیت
 ۸۷ تیمم کی نیت
 ۸۸ تیمم کی نیت
 ۸۹ تیمم کی نیت
 ۹۰ تیمم کی نیت
 ۹۱ تیمم کی نیت
 ۹۲ تیمم کی نیت
 ۹۳ تیمم کی نیت
 ۹۴ تیمم کی نیت
 ۹۵ تیمم کی نیت
 ۹۶ تیمم کی نیت
 ۹۷ تیمم کی نیت
 ۹۸ تیمم کی نیت
 ۹۹ تیمم کی نیت
 ۱۰۰ تیمم کی نیت

اور نفاس کی کثرت کی کچھ حد نہیں لیکن بعضوں کو ایک ساعت اور ایک لمحہ سے زیادہ نہیں ہوتا اور اس کی بہت مدت چالیس دن ہیں اور جو پاکی کہ لمو کے دنوں میں ہے حکم لمو کا رکنتی ہے نماز روزہ مسجد کے اندر آنا کعبہ کے گرد پہرنا حجام کرنا قرآن پڑھنا اور اس کا چھونا حیض و نفاس میں منع ہے یعنی حرام ہے اور نفاس والی روزہ قضا کرے اور نماز معاف ہے اور اس خون کو جو حیض و نفاس کے سوا ہے استحاضہ کو کہیں اور یہی حکم عارف کا رکے اور کسی چیز سے باز نہیں رکھتا نماز کے وقت وضو کرے اور نماز پڑھے گو کہ خون جاری رہے اور وقت کے بھٹکنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے مسئلہ بدن اور کپڑا پاک ہوتا ہے پانی سے اور جو اس کی مانند ہے جیسے سرکہ اور گلاب اور ایک درہم کی قدر کہ تھیلی ۳۵ تاتہ کی ہے معاف ہے نجاست غلیظہ جیسے آدمی کا پیشاب اور پانچانہ اور لہو اور شراب اور میٹھ مرغون کی اور لون جانور دن کا پیشاب جن کا گوشت نہیں کسایا جاتا اور گوبر اور گھوڑی کی لید اور چوتھالی کپڑے کی قدر کہ ایک بالشت لہا چوڑا ہو مٹا

[illegible]

ہے نجاست خفیفہ جیسے پیشاب اور ان جانوروں کا جن کا گوشت
 کھایا جاتا ہے اور پیشاب گھوڑے کا اور اون پرندوں کی مثیلہ
 جگا گوشت نہیں کھایا جاتا اور معاف ہے مچھلی کالمو اور گدھے
 خچر کی رال اور وہ پیشاب کہ اس کے قطرہ سوتی کے سر پر ابھر کر
 بر برین اور نجاست گاڑھی پاک ہوتی ہے اس کے دور
 ہونے سے اور تیلی تین بار دھونے سے مسئلہ نما اور دمنو
 جاترے ہینہ اور چمہ اور دریا کے پانی سے اگر چہ بدل
 دیا ہو پاک چیز نے اس کے ایک وصف کو ان صفوں میں سے جو
 رنگ اور بو و مزہ ہے اور پانی ناپاک ہوتا ہے ناپاکی بڑی سی اگر
 جاری یا وہ درودہ کہ جاری کے حکم میں ہے نہو مسئلہ کو مین
 میں نجاست گرے اس کا سارا پانی کپٹھنا چاہیے اور اس طرح
 جاندار کے مریے جیسے آدن کتا بھیکری اور اس کی سوخا اور پتھر
 سے اگر چہ جو ٹاٹھی یا لڑھکا اگر چہ سو جا اور پٹا انکو پھریا کو مانند
 کے مریے میںس وول اور سٹل ورجے کی کینچن اور مرع اور کوتر
 اور بلی کے مانند سی جائیں مسئلہ فخر کے نماز کا وقت صبح

اور وہ نجاست خفیفہ جیسے پیشاب اور ان جانوروں کا جن کا گوشت کھایا جاتا ہے اور پیشاب گھوڑے کا اور اون پرندوں کی مثیلہ جگا گوشت نہیں کھایا جاتا اور معاف ہے مچھلی کالمو اور گدھے خچر کی رال اور وہ پیشاب کہ اس کے قطرہ سوتی کے سر پر ابھر کر بر برین اور نجاست گاڑھی پاک ہوتی ہے اس کے دور ہونے سے اور تیلی تین بار دھونے سے مسئلہ نما اور دمنو جاترے ہینہ اور چمہ اور دریا کے پانی سے اگر چہ بدل دیا ہو پاک چیز نے اس کے ایک وصف کو ان صفوں میں سے جو رنگ اور بو و مزہ ہے اور پانی ناپاک ہوتا ہے ناپاکی بڑی سی اگر جاری یا وہ درودہ کہ جاری کے حکم میں ہے نہو مسئلہ کو مین میں نجاست گرے اس کا سارا پانی کپٹھنا چاہیے اور اس طرح جاندار کے مریے جیسے آدن کتا بھیکری اور اس کی سوخا اور پتھر سے اگر چہ جو ٹاٹھی یا لڑھکا اگر چہ سو جا اور پٹا انکو پھریا کو مانند کے مریے میںس وول اور سٹل ورجے کی کینچن اور مرع اور کوتر اور بلی کے مانند سی جائیں مسئلہ فخر کے نماز کا وقت صبح

صادق سے ہے سورج نکلنے تک اور ظہر کا وقت آفتاب کے ڈھلنے
 سے ہر چیز کے دو مثل سایہ پہنچتی تک سوا سے سایہ اصلی کے اور
 عصر کا ظہر کے آخر سے غروب تک اور مغرب کا غروب سے
 شفق دور ہونے تک کہ سفیدی ہے سونے کے بعد اور عشا کا اور
 وتر کا شفی دور ہونے سے صبح صادق تک اور در عشا سے
 پہلے نہ ہر ہے نماز اور سجدہ تلاوت عین طلوع اور استواء اور
 غروب کے وقت منع ہے مگر اوس دن کی عمر کی نماز کہ نزدیک
 کراہت تھوڑی کے ساتھ ۱۲
 غروب کے ہی جائز ہے مسئلہ اذان دینی اور تکبیر کہی سنت
 ہے فرض نماز کے لیے مرد و ن پر نہ عورتوں پر مسئلہ نماز کی
 شرطیں کئی چیزیں ہیں اول نماز کا بدن پاک ہونا حقیقی نجاست
 اور حکمی سے دوسرا کپڑا پاک تیسرا مکان پاک چوتھا شہادت
 مرد و کمونان سے زانو تک اور اسی طرح گونڈے کو کہ حکم
 مرد و نکار کے مگر اوس کے پیٹ اور پیٹ کے اوس کا بھی ڈھانکنا فرض
 ہے اور آزاد عورتوں کو سارا بدن مگر مونہ اور ماتہ کی دو
 ہتھیلیاں اور پر پاؤں پر ہتھیلیاں اور کے متصل چتر قبلہ کی طرف ہونہ

۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

کرنا مسئلہ نماز کے فرض کئی ہیں اول تحریر جو پہلے تکبیر ہو دوسری
 کھڑا ہونا تیسرے قرآن پڑھنا چوتھے رکوع پانچویں سجدے چھٹے قعدہ
 اخیرہ تشہد کی قدر ساتویں نمازی کا نکلنا نماز سے اپنے کام کی تسام
 مسئلہ نماز کے واجب الحمد للہ پڑھنا اور اوستو ساتھ سورہ بلانا
 بنے فرض کی پہلے دو رکعت میں پڑھنا اور ثلثوں کی سب سے رکعتوں میں دو رکعت پڑھنا
 اور پہلی دو رکعت میں قرأت مقرر کھنی اور سریتب کی رعایت
 رکعتی اور نفعول میں جو مکرر ہیں ایک رکعت میں چالیس سجدہ اور
 تعدیل کرنا رکعتوں کا نماز میں اور قعدہ پہلا اور الیحات پڑھنی دونوں
 قعدہ نین اور نمازی باہر آنا لفظ سلام کے ساتھ اور تیرین دعا
 اور دونوں عیدوں کی تکبیریں اور پکار کر پڑھنا صبح اور مغرب اور عشا کی
 نماز میں اور چکی پڑھنا ظہر اور عصر میں مسئلہ نماز کی سنتیں دونوں
 ہاتھوں کا اوٹھانا تکبیر تحریر کی یعنی اور ہاتھ کی انگلیاں اور وقت کھلی
 رکعتی اور بلند کھینا تکبیر کا امام کو اور ثنا اور اعوذ اور بسم اللہ اور
 آمین چپکے کھنی اور سیدنا ہاتھ بائیں ہاتھ پر کف کر کے کھینا اور
 تکبیر رکوع میں جب کے وقت اور اوس میں تسبیح تین بار اور دو رکعتی
 دونوں ہاتھوں سے کھلے ہوی انگلیوں کے ساتھ پکڑنا اور دوسری انگلیوں

[illegible]

۱۸۱
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

سمع الله لمن حمده کنا امام کو اور رہنما لک الحمد کنا مقتدیوں کو اور
 سجدوں کی تکبیر اور اوس میں تسبیح تین بار اور دو نور انو سجد میں
 زمین پر رکھی اور قعدہ میں سیدنا پیر گھڑا کنا اور بایان پڑا اور
 رکوع اور سجدوں میں قنومہ اور دونوں سجدوں کے درمیان
 جلسہ کرتا اور الحیات کے بعد درود نبی صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتا
 اور دعا اپنے اور اپنے بابا پ کو حق میں اور سب مسلمان
 مرد اور مسلمان عورتوں کے حق میں کبریا مسئلہ نماز کے ادب
 نظر سجدے کی جگہ پر رکعتی اور جمائی کے وقت منہ بند کرنا
 اور کمانسی تا مقدور رکعتی اور دونو ماتمہ کی ہتھیلیاں اس میں
 سے باہر لگانا اور جب مؤذن تکبیر میں حی علی الصلوۃ کھڑے نماز کے
 لیے اٹھنا اور جب قد قامت الصلوۃ کہو نماز شروع کرنا
 مسئلہ جماعت سنت مؤکدہ ہے اور بڑا حق اہم امت
 کا فقہ کا عالم ہے پھر قرآن پڑھنے کا عالم پھر بڑا استقامت پھر پڑھی
 حمد والا اور غلام اور گنوار اور فاسق اور بدعتی اور اور اندھے
 اور غلط الزام کی امامت مکرہ ہے اور اسے طرہ منایت

۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰

یعنی نماز پڑھنی اور فقط عورتوں کی جماعت مکررہ گئی ہو اور مرد کو
 مقتدی ہونا عورت اور لڑکوں کا جائز نہیں اور پاک کو غدر والے
 کا جیسے پائی اور رعا ف اور پیپ اور قاری کو اٹھی کا اور ستر
 م کی ہوئی کو ننگے کا اور نہ اشارت کرنے والے کو اشارت کرنا اور
 کا اور فرض پڑھنے والی کو لٹل پڑھنے والی کا اور دوسرے نماز پڑھنے
 والے کا اور جائز ہے مقتدی ہونا وضو والے کو تیمم والے کا
 اور دھونے والے کو مسح کرنا والے کا اور کھڑی ہوئی کو بیٹھے
 ہوتے کا اور نفل والے کو فرض والے کا اگر ظاہر ہونا نماز پڑھنے
 کے بعد کہ امام بغیر طہارت کے تھا نماز کو پھر پیرین مسئلہ
 نماز کو فاسد کرتی ہیں یا تین اور دعا پڑھنی لوگوں کی باتوں سے
 کی طرح اور اوہ اور آہ کرنا اور مصیبت کے وکبہ سے
 رونا اور کسٹھ کرنا لے عذر اور سلام کرنا اور اس کا جواب
 دینا اور کمانا پینا اور چہنکے والے کو یہ تک اللہ کما اور چہنکے
 کے سوا اور کو آیت ہلالی اور قرآن دیکھ کر پینا اور کسٹھ
 لا الہ الا اللہ اور اللہ اکبر اور سبحان اللہ کے ساتھ جواب دینا

یعنی نماز پڑھنی اور فقط عورتوں کی جماعت مکررہ گئی ہو اور مرد کو
 مقتدی ہونا عورت اور لڑکوں کا جائز نہیں اور پاک کو غدر والے
 کا جیسے پائی اور رعا ف اور پیپ اور قاری کو اٹھی کا اور ستر
 م کی ہوئی کو ننگے کا اور نہ اشارت کرنے والے کو اشارت کرنا اور
 کا اور فرض پڑھنے والی کو لٹل پڑھنے والی کا اور دوسرے نماز پڑھنے
 والے کا اور جائز ہے مقتدی ہونا وضو والے کو تیمم والے کا
 اور دھونے والے کو مسح کرنا والے کا اور کھڑی ہوئی کو بیٹھے
 ہوتے کا اور نفل والے کو فرض والے کا اگر ظاہر ہونا نماز پڑھنے
 کے بعد کہ امام بغیر طہارت کے تھا نماز کو پھر پیرین مسئلہ
 نماز کو فاسد کرتی ہیں یا تین اور دعا پڑھنی لوگوں کی باتوں سے
 کی طرح اور اوہ اور آہ کرنا اور مصیبت کے وکبہ سے
 رونا اور کسٹھ کرنا لے عذر اور سلام کرنا اور اس کا جواب
 دینا اور کمانا پینا اور چہنکے والے کو یہ تک اللہ کما اور چہنکے
 کے سوا اور کو آیت ہلالی اور قرآن دیکھ کر پینا اور کسٹھ
 لا الہ الا اللہ اور اللہ اکبر اور سبحان اللہ کے ساتھ جواب دینا

مسلمہ نماز مکروہ کرتا ہے کیسے نما اپنے بدن اور کپڑوں کو ستا
اور شکر پانے کی نسل ہو اور ہر کرنی اور اونگھیاں چٹھانی اور
اپنی گریہ پڑھتا رکھنا اور وائیں بایں دیکھنا گردن پھیر کر اور تون
کی سی ٹیک بیٹھا اور دونوں ہاتھ سج دیں بچا دینی اور پنی تانہ
کے اشارے سے سلام کرنا اور پالتھی مار کر عین ابو عذر اور اپنے
سر کے بالوں کو گوندہ کو لپیٹ کر نماز پڑھنا اور اپنی ہاتھ سے اپنی کمری
کی محافظت کرنا اور کپڑا یا چادر لپیٹنا اور پہنی ہوئی کپڑی مٹا دینا
اور اکھ مچھپا اور بچا ہنی بننا اور امام کا اکیسے مسجور کی محراب میں
کہے ہونا اور وہ کپڑا اپنا جس میں جان دار کی تصویریں ہوں
اور سر پر منہ کے سامنے تصویر رکھنا اور تیج اور اتیوں کا
گشتا مسلمہ وتر کی نماز واجب ہی تین رکعت ایک سلام
کی ساتھ اور تیسری رکعت میں ہاتھ اوٹھا کر تجبیر کے
اور وعاد قنوت پڑھ کر رکوع میں جاوے اور بنون رکعت
بہری پڑھے مسلمہ مکرہ سنیتین دو رکعت فجر کی نمازی
پہلی اور ظہر اور مغرب اور عشا کی نماز کے بعد اور چار رکعتیں ظہر

مسلمہ نماز مکروہ کرتا ہے کیسے نما اپنے بدن اور کپڑوں کو ستا
اور شکر پانے کی نسل ہو اور ہر کرنی اور اونگھیاں چٹھانی اور
اپنی گریہ پڑھتا رکھنا اور وائیں بایں دیکھنا گردن پھیر کر اور تون
کی سی ٹیک بیٹھا اور دونوں ہاتھ سج دیں بچا دینی اور پنی تانہ
کے اشارے سے سلام کرنا اور پالتھی مار کر عین ابو عذر اور اپنے
سر کے بالوں کو گوندہ کو لپیٹ کر نماز پڑھنا اور اپنی ہاتھ سے اپنی کمری
کی محافظت کرنا اور کپڑا یا چادر لپیٹنا اور پہنی ہوئی کپڑی مٹا دینا
اور اکھ مچھپا اور بچا ہنی بننا اور امام کا اکیسے مسجور کی محراب میں
کہے ہونا اور وہ کپڑا اپنا جس میں جان دار کی تصویریں ہوں
اور سر پر منہ کے سامنے تصویر رکھنا اور تیج اور اتیوں کا
گشتا مسلمہ وتر کی نماز واجب ہی تین رکعت ایک سلام
کی ساتھ اور تیسری رکعت میں ہاتھ اوٹھا کر تجبیر کے
اور وعاد قنوت پڑھ کر رکوع میں جاوے اور بنون رکعت
بہری پڑھے مسلمہ مکرہ سنیتین دو رکعت فجر کی نمازی
پہلی اور ظہر اور مغرب اور عشا کی نماز کے بعد اور چار رکعتیں ظہر

اور جمعہ سے پچھلے اور جمعہ کے بعد اور سنت اور نفل اور وتر
 کی سب رکعتوں میں قرآن پڑھنا فرض ہے اور نفل بیٹھ کر پڑھنا
 بے عذر روا ہے اور رمضان کے مہینے میں بیس رکعتیں
 تراویح و شش سلام کے ساتھ عشا کی نماز کے بعد وتر ہی پہلے
 سنت میں اور سارے رمضان کی تراویح میں ایک قرآن نفل
 حتم کرنا سنون گنا ہے اور وتر جماعت سے نہ پڑھیں مگر رمضان میں
 مسئلہ طائر کتنا ترتیب کا قضا اور وقت کی نماز میں
 لازم ہے مگر وقت تنگی ہو یا بھول جاوے یا چہ نمازین قوت
 ہوں کہ یہ سب ساقط کرتی ہیں ترتیب کے وجوب کو مسئلہ
 واجب ہوتا ہے سجدہ شہو جو قاعدہ اور تشدد اور وسجدے
 اور و سلام کے ساتھ ہی ایک سلام کے بعد واجب چھوٹ
 جانے کے سبب نماز کے واجبوں میں سو کہ پچھلے اس کا ذکر گذرا
 اور چار رکعت والی نماز میں قعدہ اولی بھولا اور تیسری کی طرف
 اوٹا اگر بیٹھنے کے قریب تو بیٹھ اور جو نہیں اوٹے گا اہو نماز تمام کرے
 اور سجدہ شہو کرے اور جو سو قعدہ اخیرہ میں پڑی جب تک یا جوین

۱۵ اولاً ذکر نماز
 ۱۶ ثانیاً ذکر قعدہ
 ۱۷ ثالثاً ذکر سلام
 ۱۸ رابعاً ذکر سجدہ
 ۱۹ خامساً ذکر تہنیت
 ۲۰ سادساً ذکر تہنیت
 ۲۱ سابعاً ذکر تہنیت
 ۲۲ رابعاً ذکر تہنیت
 ۲۳ خامساً ذکر تہنیت
 ۲۴ سادساً ذکر تہنیت
 ۲۵ سابعاً ذکر تہنیت
 ۲۶ رابعاً ذکر تہنیت
 ۲۷ خامساً ذکر تہنیت
 ۲۸ سادساً ذکر تہنیت
 ۲۹ سابعاً ذکر تہنیت
 ۳۰ رابعاً ذکر تہنیت
 ۳۱ خامساً ذکر تہنیت
 ۳۲ سادساً ذکر تہنیت
 ۳۳ سابعاً ذکر تہنیت
 ۳۴ رابعاً ذکر تہنیت
 ۳۵ خامساً ذکر تہنیت
 ۳۶ سادساً ذکر تہنیت
 ۳۷ سابعاً ذکر تہنیت
 ۳۸ رابعاً ذکر تہنیت
 ۳۹ خامساً ذکر تہنیت
 ۴۰ سادساً ذکر تہنیت
 ۴۱ سابعاً ذکر تہنیت
 ۴۲ رابعاً ذکر تہنیت
 ۴۳ خامساً ذکر تہنیت
 ۴۴ سادساً ذکر تہنیت
 ۴۵ سابعاً ذکر تہنیت
 ۴۶ رابعاً ذکر تہنیت
 ۴۷ خامساً ذکر تہنیت
 ۴۸ سادساً ذکر تہنیت
 ۴۹ سابعاً ذکر تہنیت
 ۵۰ رابعاً ذکر تہنیت

مسئلہ ۱۵ اولاً ذکر نماز
 ۱۶ ثانیاً ذکر قعدہ
 ۱۷ ثالثاً ذکر سلام
 ۱۸ رابعاً ذکر سجدہ
 ۱۹ خامساً ذکر تہنیت
 ۲۰ سادساً ذکر تہنیت
 ۲۱ سابعاً ذکر تہنیت
 ۲۲ رابعاً ذکر تہنیت
 ۲۳ خامساً ذکر تہنیت
 ۲۴ سادساً ذکر تہنیت
 ۲۵ سابعاً ذکر تہنیت
 ۲۶ رابعاً ذکر تہنیت
 ۲۷ خامساً ذکر تہنیت
 ۲۸ سادساً ذکر تہنیت
 ۲۹ سابعاً ذکر تہنیت
 ۳۰ رابعاً ذکر تہنیت
 ۳۱ خامساً ذکر تہنیت
 ۳۲ سادساً ذکر تہنیت
 ۳۳ سابعاً ذکر تہنیت
 ۳۴ رابعاً ذکر تہنیت
 ۳۵ خامساً ذکر تہنیت
 ۳۶ سادساً ذکر تہنیت
 ۳۷ سابعاً ذکر تہنیت
 ۳۸ رابعاً ذکر تہنیت
 ۳۹ خامساً ذکر تہنیت
 ۴۰ سادساً ذکر تہنیت
 ۴۱ سابعاً ذکر تہنیت
 ۴۲ رابعاً ذکر تہنیت
 ۴۳ خامساً ذکر تہنیت
 ۴۴ سادساً ذکر تہنیت
 ۴۵ سابعاً ذکر تہنیت
 ۴۶ رابعاً ذکر تہنیت
 ۴۷ خامساً ذکر تہنیت
 ۴۸ سادساً ذکر تہنیت
 ۴۹ سابعاً ذکر تہنیت
 ۵۰ رابعاً ذکر تہنیت

کاجحد نہین کیاسیٹے اور نماز تمام کرے اور سجدہ ادا کری اور چوبانوین
کاجحد کر لیا تو ایک رکعت اور پڑھ ہیہ سب رکعتیں فعل ہوں گی
مسئلہ بیمار کہ کذا نہیں ہو سکتا یا بیماری برہ جانی کا خون ہے
بیٹھ کر نماز پڑھے اور اگر بیٹھ کر سہی دشوار ہو تو بیٹھ باکر وٹ کے
بل لیٹ کر اشارہ سے نماز پڑھے مسئلہ سجدہ تلاوت قرآن کا
واجب ہوتا ہے سجدہ کی چودہ آیتوں میں سی ایک آیت پڑھنے
یا سننے سے اور جو سجدہ کی آیت بار بار پڑھے اور مجلس ایک ہی
ہو تو لازم نہیں ہونا مگر ایک سجدہ مسئلہ سفر کے دنوں میں کہ
تین روز کا رستہ ہو او سطر درجہ کی چال کی ساتھ چار رکعت
والی نماز کو دو رکعت پڑھے اور شہر کے نیت پذیرا دن
سے کم سفر کا رکے مسئلہ نماز جمعہ واجب ہوتی ہے چھر کے
برے شہر کہ آزادگی اور اقامت اور تندرستی اور مرد
ہونا اور کچھ پیر سلامت ہوں اور جائز نہیں جمعہ ادا کرنا مگر شہر
میں یا شہر کے گرد اور بادشاہ یا نائب اوس کا موجود ہواور
ظہر کا وقت ہواور خطبہ نماز سے پہلی پڑھے اور مسجد میں دن عام

۱۲۰۰
 ۱۲۰۱
 ۱۲۰۲
 ۱۲۰۳
 ۱۲۰۴
 ۱۲۰۵
 ۱۲۰۶
 ۱۲۰۷
 ۱۲۰۸
 ۱۲۰۹
 ۱۲۱۰
 ۱۲۱۱
 ۱۲۱۲
 ۱۲۱۳
 ۱۲۱۴
 ۱۲۱۵
 ۱۲۱۶
 ۱۲۱۷
 ۱۲۱۸
 ۱۲۱۹
 ۱۲۲۰
 ۱۲۲۱
 ۱۲۲۲
 ۱۲۲۳
 ۱۲۲۴
 ۱۲۲۵
 ۱۲۲۶
 ۱۲۲۷
 ۱۲۲۸
 ۱۲۲۹
 ۱۲۳۰
 ۱۲۳۱
 ۱۲۳۲
 ۱۲۳۳
 ۱۲۳۴
 ۱۲۳۵
 ۱۲۳۶
 ۱۲۳۷
 ۱۲۳۸
 ۱۲۳۹
 ۱۲۴۰
 ۱۲۴۱
 ۱۲۴۲
 ۱۲۴۳
 ۱۲۴۴
 ۱۲۴۵
 ۱۲۴۶
 ۱۲۴۷
 ۱۲۴۸
 ۱۲۴۹
 ۱۲۵۰
 ۱۲۵۱
 ۱۲۵۲
 ۱۲۵۳
 ۱۲۵۴
 ۱۲۵۵
 ۱۲۵۶
 ۱۲۵۷
 ۱۲۵۸
 ۱۲۵۹
 ۱۲۶۰
 ۱۲۶۱
 ۱۲۶۲
 ۱۲۶۳
 ۱۲۶۴
 ۱۲۶۵
 ۱۲۶۶
 ۱۲۶۷
 ۱۲۶۸
 ۱۲۶۹
 ۱۲۷۰
 ۱۲۷۱
 ۱۲۷۲
 ۱۲۷۳
 ۱۲۷۴
 ۱۲۷۵
 ۱۲۷۶
 ۱۲۷۷
 ۱۲۷۸
 ۱۲۷۹
 ۱۲۸۰
 ۱۲۸۱
 ۱۲۸۲
 ۱۲۸۳
 ۱۲۸۴
 ۱۲۸۵
 ۱۲۸۶
 ۱۲۸۷
 ۱۲۸۸
 ۱۲۸۹
 ۱۲۹۰
 ۱۲۹۱
 ۱۲۹۲
 ۱۲۹۳
 ۱۲۹۴
 ۱۲۹۵
 ۱۲۹۶
 ۱۲۹۷
 ۱۲۹۸
 ۱۲۹۹
 ۱۳۰۰

دی اور مقتدی تین سی کم سنون کہ پیران شریطون کی جہودا بین مسئلہ
دو نو عیدوں کی نماز واجب ہے چہر جمعہ واجب ہے اور کسی سب
شرطون کے ساتھ سوا خطیبہ کے دو رکعت پڑھنی چلی رکعت تین تکبیریں
زاید ثنائی بعد کے اور دو سکر میں قرآن پڑھنے کے بعد اور فارسی
فراغت پاکر خطیبہ پڑھے کہ اس میں احکام ہوں صدقہ فطیہ کے اور
قربانی کے اور ایام شریعت کی تکبیریں واجب ہیں عرفہ کی دن فجر سے
آٹھ نمازوں تک کہ عید کی عصر کی نماز پہ مرد و ان پر بشیر کہ اچھا
اور شہر اور جماعت ہو ہر نماز فرض کے بعد مسئلہ موسیقی
کے وقت دو رکعت جماعت کے ساتھ پڑھیں اور چاند گھن اور تاریکی
اور آندھی اور خوف میں ہر جماعت اور نماز کو پہچے دعا کہ یہ جلوشہ
کے دور ہونی تک مسئلہ استسقا کے لیے ایک جنگل میں کہ دن
کوئی ذمی سنوبی جماعت نماز پڑھیں اور استسقا کرین اور دعا مانگیں
مسئلہ دشمن یا جانور سہاڑے واسے کی غلبہ خوف کے وقت
مقتدی دو کبروہ ہوں ایک مقابل دشمن کی کھڑا رہے
دوسرا تو ہی نماز امام کے ساتھ پڑھ کر رو بہ دشمن کھجادی اور

[illegible]

7-1105

یا مسلمان نے مارا ظلم ہو اور اس کے ورثہ کو دیر نہ لگی نماز پڑھیں
اور اس کو دفن کریں اور اس کے کپڑوں اور خون کے ساتھ اور بغیر کو
اور قزاق کو غسل ندیوں اور جازہ کی نماز پڑھیں مسئلہ زکوٰۃ
فرض ہوتی ہے بشرطہ عاقل بالغ آزاد مالک نصاب کا ہو کہ اس
نصاب پر ایک برس گذرا ہو اور قرض ہو اور حاجت اصلی سے
زائد ہو اور وہ نصاب بڑھنے والی ہو حقیقتاً یا حکماً اور اس کے
ادا کی کوئی نیت لازم ہو دو سو درہم چاندی ہیں اور بیس مثقال
سونی مین چالیس دان حصہ دینا چاہیے خواہ زیور ہو خواہ برتن یا مکہ
ذاریا بے مکہ اور جب اسی زیادہ ہو تو ہر چالیس درہم مین اور ہر
پانچ مثقال مین چالیس دان حصہ ادا کریں اور اگر سوداگری کا اسباب ہو
تو اسی حساب پر اس کی قیمت نکالیں اور جانور دن مین ادکا
چرنا آدھے سال سے زیادہ شتر کی ہے اور چالیس ہتر بکریوں
مین ایک جانور اور ایک سو اکیس مین دو اور دو سو ایک مین تین
اور چار سو مین چار پر ہر سو پر ایک اور تیس گائی بیس مین ایک
پور اسی دن کا اور چالیس مین دو برس کا اور ساٹھ مین دو برس

[illegible]

برس برس دن کی اور ترین ایک پچڑا برس دن کا اور ایک پچڑا دو
 برس کا دین اور آستی میں دو دو برس کی دو پچڑا برس کے بعد تیس میں
 برس و نکا پچڑا اور پچڑا تیس میں دو برس کا اور پچڑا پنج اور تون میں
 ایک بکری چھتیس تک اور چھتیس میں بنت مخاض ہی اور چھتیس میں بنت
 لبون اور چالیس میں حقہ اور اکٹھ میں جذعہ یعنی ایک برس کی بقی
 پر دو کی پھر تین کی پھر چار کی اور چھتر میں ذنبت لبون اور کیا گھوڑ
 ایک سو تیس تک دو حقہ بعد اسکے پچڑا پنج اور تون میں ایک ایک
 برتائے رہیں ایک سو نپتالیس تک کہ اوس میں دو حقہ اور ایک
 بنت مخاض ہے اور ایک سو پچاس میں تین حقہ بعد اسکے پچڑا پنج اور تون
 ایک بکری برتائے رہیں تین حقہ کے ساتھ اور ایک سو پچتر میں
 حقہ اور ایک بنت مخاض اور ایک سو چھیاسی میں تین حقہ اور ایک
 بنت لبون اور ایک سو چھیانوین میں چار حقہ دو سو تک اور
 اس طبع ہمیشہ اسے حساب پر دیتی رہیں اور گدی چھر گور دین
 اور بکری اور گائی اور دتھون کی صرف پچون میں زکوۃ لازم نہیں
 مسلمہ صدقہ فطر واجب ہی آزاد مسلمان پر کہ مالک ہو اسے

اور ایک پچڑا دو برس
 برس برس دن کی اور ترین ایک پچڑا برس دن کا اور ایک پچڑا دو
 برس کا دین اور آستی میں دو دو برس کی دو پچڑا برس کے بعد تیس میں
 برس و نکا پچڑا اور پچڑا تیس میں دو برس کا اور پچڑا پنج اور تون میں
 ایک بکری چھتیس تک اور چھتیس میں بنت مخاض ہی اور چھتیس میں بنت
 لبون اور چالیس میں حقہ اور اکٹھ میں جذعہ یعنی ایک برس کی بقی
 پر دو کی پھر تین کی پھر چار کی اور چھتر میں ذنبت لبون اور کیا گھوڑ
 ایک سو تیس تک دو حقہ بعد اسکے پچڑا پنج اور تون میں ایک ایک
 برتائے رہیں ایک سو نپتالیس تک کہ اوس میں دو حقہ اور ایک
 بنت مخاض ہے اور ایک سو پچاس میں تین حقہ بعد اسکے پچڑا پنج اور تون
 ایک بکری برتائے رہیں تین حقہ کے ساتھ اور ایک سو پچتر میں
 حقہ اور ایک بنت مخاض اور ایک سو چھیاسی میں تین حقہ اور ایک
 بنت لبون اور ایک سو چھیانوین میں چار حقہ دو سو تک اور
 اس طبع ہمیشہ اسے حساب پر دیتی رہیں اور گدی چھر گور دین
 اور بکری اور گائی اور دتھون کی صرف پچون میں زکوۃ لازم نہیں
 مسلمہ صدقہ فطر واجب ہی آزاد مسلمان پر کہ مالک ہو اسے

اقبابت تک فرض ہوتا ہی رمضان کا چاند دیکھنے سے یا شبِ برات کی
تیس دن گزرنے سے اور روزہ رمضان کی مینی کا کہ فرض ہے اور نذرین کا
کہ واجب ہے اور روزہ نفل ادا ہوتا ہے ساتھ نیت کی رات سے
تا اُدھے دن شرعی کے پہلے تک ان روزوں کی سوا قضا اور کفارہ
اور نذر غیر معین کی مانند ادا نہیں ہوتا مگر رات کی نیت کے ساتھ
مسئلہ اگر روزہ دار ہوئے سے کہا وے یا پیو یا جماع کرے یا
خون کھلاوے یا تیل ملے یا اوسکی خلق میں گرجاوے یا کھنچے یا
پھر روزہ نہیں ٹوٹا اگر جانکر کہا وے یا پیوے یا جماع کرے تو قضا
کری اور کفارہ دے کہ ایک بردہ آزاد کرنا یا دو چھینے کی گاتار
رکنا یا ساتھ مکینوں کا مکملنا یا اگر خواہ خواہ قی کی بانی کہہ کر
یا کنگری یا اوسکے مانند کہا تو قضا کرے اور کفارہ مذکورہ سے
اگر حقہ کرے یا ناک بین یا کان بین دوا ڈالے مسئلہ مسافر ادا
بیار اور حمل دالی اور دودھ پلایا یا حیوانی جو اپنی بیچی پر دین ویر
اور قضا کرین اور شیخ قانی روزہ نہ کرے اور ہر روز ایک کین
کھلا دی اور اگر سحری کھاٹی رات جان کر اور صبح صادق ہو چکی تھی تو

[illegible]

رتل کرنا طواف میں اور دوڑنا و لوں بلون میں اور منامیں میں
 قربانی کے دنوں میں رات کو اور مناسے عوفات کی طرف جانا
 سورج نکلنے کے بعد اور فردیقہ سے مناکو جانا سورج نکلنے سے
 پہلے اور رات کو رہنا مزدلفہ میں اور کنکریوں پہلے کے میں تریب
 اور احرام کی مواقیت ذوالحلیفہ ہے اور ذات عرق اور حجۃ
 قرآن اور یکنم مسئلہ قرآن افضل ہے ہر مستحق پہرہ افراد اور
 قرآن وہ ہے کہ احرام باندھے حج اور عمری کی نیت کر کر اور طواف
 اور سے کرے عمری کے بعد ادا کے حج ادا کرے اور منع وہ
 ہے کہ عمر کا احرام باندھے ہر طواف اور سعی کر کر سر منڈوا دی
 اور احرام سے باہر آدھے پہرہ ترویہ کے دن کہ آٹھویں ہو دی حج کا
 احرام حرم سے باندھے اور افراد وہ ہے کہ حج فقط کرے
 نہ عمرہ جو حج کی حکمون کی تفصیل اور اسکی صورت رسالہ کی ازلیکا
 سیب اسکی پر کفایت کیا کہ کھانا معلوم کلج کی دنوں میں
 اور جمع ہونا بہت گروہوں کا اس نعل میں باز رہنا ہی ہوں جو کہ
 اور بہک جانے سے مسئلہ واجبات دین کی کئی خیرین

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

میں

رشتہ دار مجرم کا اور صدقہ عید الفطر کا اور قربانی اور خدمت
 مان یا ب کی اور خاوند کی ہومی کو اور عمرہ اور زکوٰۃ اور صدقہ کا لفظ
 سنکر تعظیم کرنا اور محمد کا لفظ سنکر ورد و بیہنا اور سلام کا جواب
 اور چہنمک کا جواب فرض کفایہ گن نا باب تیسرا
 بعضی علون کی فضیلتوں میں کہ اذکا ثبوت یقینی ہے فضیلت
 جانا چاہئے کہ کوئی عمل اسلام میں ایمان صحیح کرنے کے بعد ضرور
 ولازم زیادہ نماز سے نہیں کہ اس کے حق میں ہے **حَا فِظُوا عَلٰی**
الصَّلٰوٰتِ وَالصَّلٰوٰتِ وَالصَّلٰوٰتِ وَالصَّلٰوٰتِ وَالصَّلٰوٰتِ
 یعنی محافظت رکھو نمازوں پر اور نماز عصر پر اور کھڑے رہو نماز
 میں اللہ کی واسطے ورتی ہومی **وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوٰتِ وَ**
اصْبِرْ عَلَيْهَا اِنَّ اَقْرَبَ الصَّلٰوٰتِ لَكَ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ
 حکم کر نماز کا اپنے گھر والوں کو اور صبر کر نماز پر اور نماز قائم کروں
 کی دو نوبتوں اور تھوڑا ایک رات سی تحقیق نیکیاں و دور
 کبرئی میں برائیاں اور بھی آیتیں اور حدیثیں قطعہ واقع ہیں اور

سرور کائنات اشرف موجودات فی فرمایا کہ فرق مسلمانوں اور
کافروں کے درمیان نماز ہے جو چھوڑ دے نماز داخل ہو کافر کے
حکم میں اور فرمایا جو نگہبانی کرے نماز کی قیامت کے دن اوسکو
نور اور نجات اور دلیل ایمان پر ہو اور جو نگہبانی نہ کرے نماز کی دیکھو
منو نور اور نہ نجات اور نہ دلیل ایمان پر اور فرعون اور شداد
اور قارون اور ثامان اور ابلی بن خلف کے ساتھ یہودی اللہ کے
پیشکار ہی اور فرمایا جو بندہ مسلمان کہ نماز ادا کرے اوسکے سب
گناہ اوس سے جھڑ جائیں جیسے درخت کی پتی خستہ میں
جھڑ جاتی ہیں اور یہی فرمایا کہ پانچویں وقت کی نماز جیسی ایک نہر
جاری ہو تم میں سے کسی کے دروازہ پر اوس میں نہا دے ہر دن
پانچ بار باقی نہ رہے اوسکے بدن پر کچھ میل اسی طرح پانچویں وقت
کی نماز سے دور ہوتی ہیں اوس کی سب گناہ اور فرمایا ہر گز ترک
نہ کر فرض اگرچہ ٹکڑے ٹکڑے ہو جاوے تو اور جلایا جاوے تو
اور جو ترک کرے تو بے شک نکل آتا ہے پروردگار کی معافی کی
سی اور فرمایا پانچویں وقت کی نماز دیکھ کر کہتی ہے گناہوں کو کہ تم میں

[illegible]

میں واقع ہوئی ہوں پس لازم ہے ہر مسلمان پر کہ پوری محافظت
 کرے پانچون نمازون پر تو ہووے کہ عذاب دردینی والی ہو تو
 پڑنے سے چھکارا پادے اور بہشت کے درجون کو نصیب ہووے
 قصیدت روزہ ماہ رمضان کار کنا ہر مسلمان پر فرض عین ہے
 کہ آیت باریک نازل ہے **كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ**
عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ مِنْ قَبْلِكُمْ قَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى النَّاسِ
فَلْيَصُومُوا مَنْ كَانَ مَرِيضًا أَوْ عَلَى سَفَرٍ فَعِدَّةً مِنْ
أَيَّامٍ أُخَرَ اور نبیون کے سردار نے امد کا ورد و موجود و پیر
 فرمایا جو کوئی روزے رمضان کی مہینے کے گامد پاک کو تمام
 اوسکے پہلے گناہ بخش جاتے ہیں اور جو کوئی رمضان کی مہینے میں
 ادا کرے اوسکی سارے گناہ اگلی بخشے جاتے ہیں اور فرمایا
 کہ روزی رکنے سپر اور پناہ ہے و نوح کی آگ سے فضیلت
 تزکوۃ دینی فرض ہے ہر آدمی پر وہ پاک ذات بزرگ شان
 والا فرماتا ہے **لَا تَحْسِبَنَّ الَّذِينَ يَبْتَاعُونَ بِمَالِهِمْ اللَّهُ مِنْ**
صَلَاتِهِمْ وَخَيْرِ الْأَمْوَالِ هُوَ شَرٌّ لَكُمْ سَيُطَوَّقُ قُوتُ

۱۔ منہ مجبوزہ
 ۲۔ کتنا فرض کیا گیا ہے
 ۳۔ کیا کیا چیزیں ہیں
 ۴۔ کیا کیا چیزیں ہیں
 ۵۔ کیا کیا چیزیں ہیں
 ۶۔ کیا کیا چیزیں ہیں
 ۷۔ کیا کیا چیزیں ہیں
 ۸۔ کیا کیا چیزیں ہیں
 ۹۔ کیا کیا چیزیں ہیں
 ۱۰۔ کیا کیا چیزیں ہیں
 ۱۱۔ کیا کیا چیزیں ہیں
 ۱۲۔ کیا کیا چیزیں ہیں
 ۱۳۔ کیا کیا چیزیں ہیں
 ۱۴۔ کیا کیا چیزیں ہیں
 ۱۵۔ کیا کیا چیزیں ہیں
 ۱۶۔ کیا کیا چیزیں ہیں
 ۱۷۔ کیا کیا چیزیں ہیں
 ۱۸۔ کیا کیا چیزیں ہیں
 ۱۹۔ کیا کیا چیزیں ہیں
 ۲۰۔ کیا کیا چیزیں ہیں
 ۲۱۔ کیا کیا چیزیں ہیں
 ۲۲۔ کیا کیا چیزیں ہیں
 ۲۳۔ کیا کیا چیزیں ہیں
 ۲۴۔ کیا کیا چیزیں ہیں
 ۲۵۔ کیا کیا چیزیں ہیں
 ۲۶۔ کیا کیا چیزیں ہیں
 ۲۷۔ کیا کیا چیزیں ہیں
 ۲۸۔ کیا کیا چیزیں ہیں
 ۲۹۔ کیا کیا چیزیں ہیں
 ۳۰۔ کیا کیا چیزیں ہیں
 ۳۱۔ کیا کیا چیزیں ہیں
 ۳۲۔ کیا کیا چیزیں ہیں
 ۳۳۔ کیا کیا چیزیں ہیں
 ۳۴۔ کیا کیا چیزیں ہیں
 ۳۵۔ کیا کیا چیزیں ہیں
 ۳۶۔ کیا کیا چیزیں ہیں
 ۳۷۔ کیا کیا چیزیں ہیں
 ۳۸۔ کیا کیا چیزیں ہیں
 ۳۹۔ کیا کیا چیزیں ہیں
 ۴۰۔ کیا کیا چیزیں ہیں
 ۴۱۔ کیا کیا چیزیں ہیں
 ۴۲۔ کیا کیا چیزیں ہیں
 ۴۳۔ کیا کیا چیزیں ہیں
 ۴۴۔ کیا کیا چیزیں ہیں
 ۴۵۔ کیا کیا چیزیں ہیں
 ۴۶۔ کیا کیا چیزیں ہیں
 ۴۷۔ کیا کیا چیزیں ہیں
 ۴۸۔ کیا کیا چیزیں ہیں
 ۴۹۔ کیا کیا چیزیں ہیں
 ۵۰۔ کیا کیا چیزیں ہیں
 ۵۱۔ کیا کیا چیزیں ہیں
 ۵۲۔ کیا کیا چیزیں ہیں
 ۵۳۔ کیا کیا چیزیں ہیں
 ۵۴۔ کیا کیا چیزیں ہیں
 ۵۵۔ کیا کیا چیزیں ہیں
 ۵۶۔ کیا کیا چیزیں ہیں
 ۵۷۔ کیا کیا چیزیں ہیں
 ۵۸۔ کیا کیا چیزیں ہیں
 ۵۹۔ کیا کیا چیزیں ہیں
 ۶۰۔ کیا کیا چیزیں ہیں
 ۶۱۔ کیا کیا چیزیں ہیں
 ۶۲۔ کیا کیا چیزیں ہیں
 ۶۳۔ کیا کیا چیزیں ہیں
 ۶۴۔ کیا کیا چیزیں ہیں
 ۶۵۔ کیا کیا چیزیں ہیں
 ۶۶۔ کیا کیا چیزیں ہیں
 ۶۷۔ کیا کیا چیزیں ہیں
 ۶۸۔ کیا کیا چیزیں ہیں
 ۶۹۔ کیا کیا چیزیں ہیں
 ۷۰۔ کیا کیا چیزیں ہیں
 ۷۱۔ کیا کیا چیزیں ہیں
 ۷۲۔ کیا کیا چیزیں ہیں
 ۷۳۔ کیا کیا چیزیں ہیں
 ۷۴۔ کیا کیا چیزیں ہیں
 ۷۵۔ کیا کیا چیزیں ہیں
 ۷۶۔ کیا کیا چیزیں ہیں
 ۷۷۔ کیا کیا چیزیں ہیں
 ۷۸۔ کیا کیا چیزیں ہیں
 ۷۹۔ کیا کیا چیزیں ہیں
 ۸۰۔ کیا کیا چیزیں ہیں
 ۸۱۔ کیا کیا چیزیں ہیں
 ۸۲۔ کیا کیا چیزیں ہیں
 ۸۳۔ کیا کیا چیزیں ہیں
 ۸۴۔ کیا کیا چیزیں ہیں
 ۸۵۔ کیا کیا چیزیں ہیں
 ۸۶۔ کیا کیا چیزیں ہیں
 ۸۷۔ کیا کیا چیزیں ہیں
 ۸۸۔ کیا کیا چیزیں ہیں
 ۸۹۔ کیا کیا چیزیں ہیں
 ۹۰۔ کیا کیا چیزیں ہیں
 ۹۱۔ کیا کیا چیزیں ہیں
 ۹۲۔ کیا کیا چیزیں ہیں
 ۹۳۔ کیا کیا چیزیں ہیں
 ۹۴۔ کیا کیا چیزیں ہیں
 ۹۵۔ کیا کیا چیزیں ہیں
 ۹۶۔ کیا کیا چیزیں ہیں
 ۹۷۔ کیا کیا چیزیں ہیں
 ۹۸۔ کیا کیا چیزیں ہیں
 ۹۹۔ کیا کیا چیزیں ہیں
 ۱۰۰۔ کیا کیا چیزیں ہیں

[illegible][illegible]

اَذْكُرْ كُفْرًا اشْكُرْ لِي وَلا تَكْفُرْ لِي يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
 اذْكُرُوا لِلّٰهِ ذِكْرًا كَثِيرًا قَدْ يَسْخَرُ الْكٰفِرُ لَكُمْ لَاقًا اَصْحٰبُ لَاقَةِ اَدَسْ كِ
 نو کو کے حق میں واقع ہی اور قرآن شریف ہر اہو اس ہے ذکر کی فضیلتوں
 سے اور فکر کی تعریفوں سے اور بہت حد میں اس مغرور میں دارین
 اور زیادہ ہیں اس سے کہ ضبط اور گنتی میں آسکین جیسا کہ فرمایا آنحضرت
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ آگے بڑھ گئی آخرت کی راہ میں ہو گ
 کہ بہت یاد کرتے ہیں ابجد نعلے کو اور فرمایا کہ بہترین عملوں میں خدا
 نعلے کے نزدیک اور تمہارے درجوں کو سمت بلند
 کرنے والا اور ساری طاعنون میں بہت آسان یاد کرنا
 اللہ پاک کا ہے اور فرمایا اگر ہمیشہ رہو حضرت حق تعالیٰ
 کے یاد میں تو اس پاک ذات کے فرشتے تم سے مصافحہ
 کریں اور فرمایا عملوں میں بہت بہتر یہ ہے کہ آدمی مرے اور
 اس کی زبان تر و تازہ ہو اللہ تعالیٰ کی ذکر کے ساتھ اور فرمایا
 کہ کوئی چیز زیادہ نجات دینے والی نہیں خدا تعالیٰ پاک کے بہت
 ذکر سی ہیان تک کہ جہاں وہی خدا کی راہ میں اس مرتبہ کو نہیں چھوڑتا

ترجمہ کنیت
 یہاں سے کہ جو خدا اور
 سرور میں ہی اس کی
 با شکستہ شرف و افتخار
 بیان و ادب سے اس کی
 بہت اور شرف و افتخار
 اور ۱۲ احادیث سے
 اس کی شان و عظمت
 کی طرف اشارہ ہے
 اور جو خدا تعالیٰ
 اور فرشتوں کی
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
 کی ادب و احترام
 میں اس کی عظمت
 خدا تعالیٰ کے
 کہ مری تو اس مرتبہ
 خدا تعالیٰ کی ذکر سی

فقیہانیت جانا چاہیے کہ ہر چند اللہ تعالیٰ کو یاد کرنا واجب ہے مگر
ادرجہ طور سے ہو بہت خوب اور بہتر ہے سب علمائے اہل علم و فضل
سے خواہ دل کے ساتھ ہو خواہ زبان کے ساتھ خواہ باطنی طور پر اور
بدن کے ساتھ ہو اولیاء اللہ اور طریقت کے پیشوا اور حقیقت کے
مقتدا اگر اگلے میں وہ وضعین اور طور سب سے تیرہ میں کہ فرمایا احوال
آدمیت کا اور شرف انسانیت کا یٹن چیز پر موقوف ہو اول سیکھ
ظاہر کا دوسرے لقیفہ باطن کا تیسرے تخلیہ دل کا ترکیہ ظاہر مراد
اس سے کہ اپنا ظاہر تمام احکام شریعت کے ساتھ سنواریں اور
ایک بال برابر شریعت سے کہ جڑ طریقت کی ہے نہ نکلیں کیا کرنا ہو
حکم کا اور کیا چھوڑنا ہو منع چیز کا اور اس مقدمہ میں فقہ کی
کتابیں اور حدیث کی پوری اور کافی میں کچھ اس سالہ میں اسکا
نوکر گزرا اور لقیفہ باطن مراد ہے اس سے کہ اپنا باطن سب پر موقوف
ہو پاک کریں جیسی نخل بعض حکماء دینا کی محبت اور مرتبہ کی چاہت
اور ترانا اور گمنا اور سوا اسکے کہ حقیقت میں یہ ہر ایک نے قائل ہے
اور ہمیشہ کی زندگی حاصل کریں اور سب اچھی صفاتوں کے ساتھ اپنا

[illegible]

درست کریں جسے مبر تو کلی رہا اور نہ تو اجمعت علم اور علم اور سو ا
 اسکی کہ ہر ایک ان میں سے کہ ایک کے پانچوں کا پہلی سیٹہ والا ہے اور
 آداب اور سلوک کی کتابوں میں لکھا ہوا بیان ہے اور اس میں سائن
 ادس کی تفصیل کی حاجت نہیں پڑتی مگر بطور اختصار یہ کہ چوتھے
 باب میں ذکر ہو گا اور تخلیق قلب کہ اپنی روح اور اپنی خالص کی
 توجہ حق سبحانہ تعالیٰ کی طرف لاوین جیسا کہ چاہیے کوئی چیز
 اور کسی چیز کی محبت اس کے دل میں نہ رہے اور ہمیشہ علی الدوام یوں
 حضرت حق کی اور دوستی اس ذات مطلق کی دل کو لگ جا
 کہ ہر چند مائل سچا کریں اصل مقصود اپنا ادس ذات کی سوانیاؤں
 اور طریقہ کے کاملوں نے ایک طریقہ ایسا فرمایا ہے کہ تم کہیں
 بند کریں اور زبان ناووسی لگالیں اور اپنی زندگی دم اخیر گنہیں
 اور اپنی دل میں نفی و اثبات کا کلمہ کہ لا اے لا الہ ہی او افضل الذکر ہی
 کہوین اور اس کے معنوں کا وہ بیان لگا دیں اس طرح کہ لا الہ سے
 وقت اپنی ذات اور ماسوی اللہ کی ننوے کو حکم میں گنہیں اور لا الہ
 کی وقت ذات فقط ہی کیفیت حضرت باری تعالیٰ کی ثابت

یہ سچ ہے جسے خداوند متعال
 دوست رکھا اور یہی ہے
 مومن کی ادس کی سوانیاؤں
 عرفہ افلاسی در ذکر ۱۲

کریں اور دسمیان جاوین پر بعظیم کی صفت پر اور محبت کامل پر اور

ہمیشہ اس فکر پر مداومت کریں یہاں تک کہ حق کی ذات ہی کیف
 کا حضور تجلے لازمی اور دائمی ہو جاویں اس وقت اس میں ودادداشت پر
 محافظت کریں طریقہ دوسرا وہ ہے کہ اسم ذات یعنی اللہ مداد و تشدید کو
 ساستہ دل میں کہو میں اور ضرب کریں کہ اس کی گرمی کا اثر دل میں پیدا
 ہو اور ہر بار اور ہر مرتبہ میری یہاں کریں کوئی سوا خدا تعالیٰ کو مقصود
 اور محبوب اور مطلوب اور محبوب و ندین یہاں تک کہ اپنی دل کو واسوئی
 اللہ کی محبت سے خالی دیکھیں اور تمام عالم کو نابود جانیں اور ذکر اور حجاب
 ذکر ہی ایک ہو دیں اور ذکر اپنی ہستی اس کی ہستی میں فانی گئے موجب
 ایسا ہو جائے کہ ہمیشہ اس بلند نسبت کی نگہبانی میں کوشش کرے کہ
 وَجَّهَادُ قَائِمًا نَكْمُ نَقِوْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اشارة ہو اس کا قیل اللہ شہم
 ذمہ ہونا یہ ہے اس کا اگما قال اللہ تعالیٰ قَدْ كُنْتُمْ مَرْتَبًا
 فِي نَفْسِكَ تَهْتَرُ حَاقْ خَيْفَةً قَدْ كُنْتُمْ مَرْتَبًا
 بِالْعُدُوِّ وَالْأَصْلَاحِ وَلَا تَكُنْ مِنَ الْخَافِلِينَ یعنی اپنے
 رب کو ہمیشہ دل میں یاد رکھو اور غفلتوں سے مت ہو حاصل یہ ہے کہ

کریں اور دسمیان جاوین پر بعظیم کی صفت پر اور محبت کامل پر اور
 ہمیشہ اس فکر پر مداومت کریں یہاں تک کہ حق کی ذات ہی کیف
 کا حضور تجلے لازمی اور دائمی ہو جاویں اس وقت اس میں ودادداشت پر
 محافظت کریں طریقہ دوسرا وہ ہے کہ اسم ذات یعنی اللہ مداد و تشدید کو
 ساستہ دل میں کہو میں اور ضرب کریں کہ اس کی گرمی کا اثر دل میں پیدا
 ہو اور ہر بار اور ہر مرتبہ میری یہاں کریں کوئی سوا خدا تعالیٰ کو مقصود
 اور محبوب اور مطلوب اور محبوب و ندین یہاں تک کہ اپنی دل کو واسوئی
 اللہ کی محبت سے خالی دیکھیں اور تمام عالم کو نابود جانیں اور ذکر اور حجاب
 ذکر ہی ایک ہو دیں اور ذکر اپنی ہستی اس کی ہستی میں فانی گئے موجب
 ایسا ہو جائے کہ ہمیشہ اس بلند نسبت کی نگہبانی میں کوشش کرے کہ
 وَجَّهَادُ قَائِمًا نَكْمُ نَقِوْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اشارة ہو اس کا قیل اللہ شہم
 ذمہ ہونا یہ ہے اس کا اگما قال اللہ تعالیٰ قَدْ كُنْتُمْ مَرْتَبًا
 فِي نَفْسِكَ تَهْتَرُ حَاقْ خَيْفَةً قَدْ كُنْتُمْ مَرْتَبًا
 بِالْعُدُوِّ وَالْأَصْلَاحِ وَلَا تَكُنْ مِنَ الْخَافِلِينَ یعنی اپنے
 رب کو ہمیشہ دل میں یاد رکھو اور غفلتوں سے مت ہو حاصل یہ ہے کہ

۷۷

اسم ذات کو دل میں یاد رکھو اور غفلتوں سے مت ہو حاصل یہ ہے کہ

حق تعالیٰ اپنی بندوں کے ساتھ محض فیض الہی سے نہیں دیکھتا
محض ہماری غفلت ہی جب یہ غفلت دور ہو خلاصہ عبادت کہ
وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ اُدسکی شانین
واقع ہی حاصل ہو وی اس اسی سلوک کہ آدمی کی طاقت میں ہے
میں تک ہے بعد اسکے فضل الہی اور ارادہ حق سی موافق استفادہ
فیض تاپا ہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اور ابتداء
کوشش میری طرف سے اور تمام کرنا خدا ہی کی طرف ہے
سلوک میں اسم ذات بارہ ہزار اور نفی و اثبات ایک ہزار اور
ایک بار ہمیشہ ضبط رکنا قرہ و تپا ہی عجیب اور غیب نشانیوں کا
اعلم بالصواب فضیلت ہر کلمہ اور ہر دعا کہ ذکر خدا پر شامل ہے
موجب ہی اجر و ثواب کا ہر بہتر اور مناسب وہ ہے کہ دعائیں او ذکر جو
کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ میں اُدسکی فضیلت ثابت ہے اختیار
کیا چاہئے چنانچہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَبُحَانَ اللَّهِ قُحِّمِدُ لِلَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ کہ انکی ہر ایک کی شان
میں جو فضیلت اور صواب صحیح حدیثوں میں ثابت ہے اور دن میں نہین چنانچہ
بنی آدم کی سرور تمام عالم کی بزرگوار محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم و ملائکہ

۱۱۲
۱۱۱
۱۱۰
۱۰۹
۱۰۸
۱۰۷
۱۰۶
۱۰۵
۱۰۴
۱۰۳
۱۰۲
۱۰۱
۱۰۰
۹۹
۹۸
۹۷
۹۶
۹۵
۹۴
۹۳
۹۲
۹۱
۹۰
۸۹
۸۸
۸۷
۸۶
۸۵
۸۴
۸۳
۸۲
۸۱
۸۰
۷۹
۷۸
۷۷
۷۶
۷۵
۷۴
۷۳
۷۲
۷۱
۷۰
۶۹
۶۸
۶۷
۶۶
۶۵
۶۴
۶۳
۶۲
۶۱
۶۰
۵۹
۵۸
۵۷
۵۶
۵۵
۵۴
۵۳
۵۲
۵۱
۵۰
۴۹
۴۸
۴۷
۴۶
۴۵
۴۴
۴۳
۴۲
۴۱
۴۰
۳۹
۳۸
۳۷
۳۶
۳۵
۳۴
۳۳
۳۲
۳۱
۳۰
۲۹
۲۸
۲۷
۲۶
۲۵
۲۴
۲۳
۲۲
۲۱
۲۰
۱۹
۱۸
۱۷
۱۶
۱۵
۱۴
۱۳
۱۲
۱۱
۱۰
۹
۸
۷
۶
۵
۴
۳
۲
۱

۱۱۲
۱۱۱
۱۱۰
۱۰۹
۱۰۸
۱۰۷
۱۰۶
۱۰۵
۱۰۴
۱۰۳
۱۰۲
۱۰۱
۱۰۰
۹۹
۹۸
۹۷
۹۶
۹۵
۹۴
۹۳
۹۲
۹۱
۹۰
۸۹
۸۸
۸۷
۸۶
۸۵
۸۴
۸۳
۸۲
۸۱
۸۰
۷۹
۷۸
۷۷
۷۶
۷۵
۷۴
۷۳
۷۲
۷۱
۷۰
۶۹
۶۸
۶۷
۶۶
۶۵
۶۴
۶۳
۶۲
۶۱
۶۰
۵۹
۵۸
۵۷
۵۶
۵۵
۵۴
۵۳
۵۲
۵۱
۵۰
۴۹
۴۸
۴۷
۴۶
۴۵
۴۴
۴۳
۴۲
۴۱
۴۰
۳۹
۳۸
۳۷
۳۶
۳۵
۳۴
۳۳
۳۲
۳۱
۳۰
۲۹
۲۸
۲۷
۲۶
۲۵
۲۴
۲۳
۲۲
۲۱
۲۰
۱۹
۱۸
۱۷
۱۶
۱۵
۱۴
۱۳
۱۲
۱۱
۱۰
۹
۸
۷
۶
۵
۴
۳
۲
۱

میں جو کوئی لا الہ الا اللہ کے اور میری اس عتقاد پر داخل ہو جاویں بہشت
 میں اگرچہ کبیرہ گناہ ہوں میں جیسی چوری اور زنا کہ بڑی گناہ میں لاؤں
 ہو اور فرمایا کہ بہت بہتر ذکر الہ الا اللہ ہی اور فرمایا کہ گناہی دینی لا الہ
 الا اللہ کے ساتھ کئی بہشت کی دروازہ کھلی ہے اور فرمایا کہ جو یہ علیہ
 السلام کو اللہ تعالیٰ فی خطاب کیا کہ اے موسیٰ اگر سات آسمان اور سات
 زمین ترازد کی ایک پلڑی میں رکھی جاوے اور کلمہ لا الہ الا اللہ دوسرے
 پلڑی میں بی شک بہاری ہو دی پلڑا کہ جس میں کلمہ لا الہ الا اللہ ہی اور
 فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اپنی بندوں میں کسی کو عذاب نہیں کرتا اگر نہایت
 سرکش ہو جو انکار کری لا الہ الا اللہ کہنے سے اور فرمایا کہ بہت بہتر کلمہ میں
 چار ہیں سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ
 اور فرمایا کہ جو کوئی کہو یہ ہر صبح کو سبحان اللہ والحمد للہ لا الہ الا اللہ
 واللہ اکبر داکبر چتر جاوے اور اس کی گناہ جیسے درخت کی پتی جڑ تہی ہوں اور فرمایا
 جو کہو یہ ہر صبح اور شام کو سبحان اللہ سو سو بار گویا سوچ ادا کی اور
 جو کہ الحمد للہ ہر صبح اور شام کو سو سو بار گویا خدا کی راہ میں سو گونہ
 مجاہد و نگو سو بار کیا اور جو کہو یہ ہر صبح و شام سو سو بار لا الہ الا اللہ گویا

[illegible]

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْقِيَامُ الْوَقْتُ الْفَتْحُ الْعِلْمُ الْفَيْضُ

أَبَسَاطُ الْخَافِضُ الْوَقْتُ الْفَتْحُ الْعِلْمُ الْفَيْضُ

الْبَصِيرُ الْحَكِيمُ الْعَدْلُ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ

الْحَكِيمُ الْعَظِيمُ الْغَفُورُ الشَّكُورُ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ

الْحَفِيفُ الْمُقَيِّتُ الْحَسِيدُ الْجَلِيلُ الْكَرِيمُ

الذَّكِيُّ الْعَلِيُّ الْوَسْعُ الْحَكِيمُ

الْوَدُودُ الْيَحْيِي الْعَبَّاسُ الشَّهِيدُ

الْحَقُّ الْوَكِيلُ الْقَوِيُّ الْمَتِينُ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ الْمُحْمَدُ

الْقِيَامُ الْوَقْتُ الْفَتْحُ الْعِلْمُ الْفَيْضُ

أَبَسَاطُ الْخَافِضُ الْوَقْتُ الْفَتْحُ الْعِلْمُ الْفَيْضُ

الْبَصِيرُ الْحَكِيمُ الْعَدْلُ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ

الْحَكِيمُ الْعَظِيمُ الْغَفُورُ الشَّكُورُ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ

الْحَفِيفُ الْمُقَيِّتُ الْحَسِيدُ الْجَلِيلُ الْكَرِيمُ

الذَّكِيُّ الْعَلِيُّ الْوَسْعُ الْحَكِيمُ

الْوَدُودُ الْيَحْيِي الْعَبَّاسُ الشَّهِيدُ

Handwritten marginal notes in Persian/Arabic script, including phrases like 'وَقْتُ الْفَتْحِ' and 'الْعِلْمُ الْفَيْضُ'.

Handwritten marginal notes in Persian/Arabic script, including phrases like 'وَقْتُ الْفَتْحِ' and 'الْعِلْمُ الْفَيْضُ'.

المُبْدِيُّ الْمُبْدِئُ الْحَيُّ الْمَعِيتُ الْحَيُّ الْقَبِيضُ هُوَ

پہلی بار پیدا کر نیوالا دہر بار پیدا کر نیوالا زندہ کر نیوالا مارنے والا زندہ قائم رہنے والا

أَنَا أَحَدُ الْمَاجِدُ الْوَاحِدُ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الْأَكْبَرُ

مخفی بے نیاز بزرگ ایک ہی یکتا ہی بے پیر واپی قادر ہے

الْمُقْتَدِرُ الْمُقَدِّمُ الْمُؤَخِّرُ الْأَوَّلُ الْآخِرُ الظَّاهِرُ

قدرت ظاہر کر نیوالا ہی آگے کر نیوالا ہے پیچھے رکھنے والا ہے پیچھے ہی پہنچے ہی ظاہر ہے

الْبَاطِنُ أَلُو إِلَى الْمُتَعَالَى الْبَيْنُ التَّقَابُ الْمُتَفَعِّلُ

پوشیدہ ہے کار ساز مالک ہے بہت بلند تکی کر نیوالا تو یہ قبول کر نیوالا بدلانیو والا

الْعَفْوُ الرَّؤُوفُ مَالِكُ الْمُلْكِ خُفَا الْجَلالِ وَ

در گذر کر نیوالا مہربان ہے مالک ہر ملک بزرگی والا اور

الْكَرَامُ الْمُقْسِطُ الْجَامِعُ الْغَنِيُّ الْمُغْنَى الْمُعْطِ الْمُنَافِعُ

بخشش والا ہے انصاف کر نیوالا جمع کر نیوالا بڑے بڑا ہی پروا کر نیوالا عطا کر نیوالا باز کر نیوالا

الضَّاهِرُ النَّافِعُ النَّوُورُ الْهَادِي الْبَدِيعُ الْبَاسِ

ظہر پہنچا نیوالا ہے نفع دینوالا روشن کر نیوالا راہ دیکھا نیوالا پیدا کر نیوالا ابتداء میں شہ نیوالا

الْأَكْبَرُ الرَّسُّ الشَّيْءُ الصَّبُورُ هُوَ جَوَّاهِرُ كَوْجِجَاتِ كِي

بزرگترین شے صبور ہوا ہے جو جواہر کو جمعرات کی

مخفی بے نیاز بزرگ ایک ہی یکتا ہی بے پیر واپی قادر ہے
قدرت ظاہر کر نیوالا ہی آگے کر نیوالا ہے پیچھے رکھنے والا ہے پیچھے ہی پہنچے ہی ظاہر ہے
پوشیدہ ہے کار ساز مالک ہے بہت بلند تکی کر نیوالا تو یہ قبول کر نیوالا بدلانیو والا
در گذر کر نیوالا مہربان ہے مالک ہر ملک بزرگی والا اور
بخشش والا ہے انصاف کر نیوالا جمع کر نیوالا بڑے بڑا ہی پروا کر نیوالا عطا کر نیوالا باز کر نیوالا
ظہر پہنچا نیوالا ہے نفع دینوالا روشن کر نیوالا راہ دیکھا نیوالا پیدا کر نیوالا ابتداء میں شہ نیوالا
بزرگترین شے صبور ہوا ہے جو جواہر کو جمعرات کی

مخفی بے نیاز بزرگ ایک ہی یکتا ہی بے پیر واپی قادر ہے
قدرت ظاہر کر نیوالا ہی آگے کر نیوالا ہے پیچھے رکھنے والا ہے پیچھے ہی پہنچے ہی ظاہر ہے
پوشیدہ ہے کار ساز مالک ہے بہت بلند تکی کر نیوالا تو یہ قبول کر نیوالا بدلانیو والا
در گذر کر نیوالا مہربان ہے مالک ہر ملک بزرگی والا اور
بخشش والا ہے انصاف کر نیوالا جمع کر نیوالا بڑے بڑا ہی پروا کر نیوالا عطا کر نیوالا باز کر نیوالا
ظہر پہنچا نیوالا ہے نفع دینوالا روشن کر نیوالا راہ دیکھا نیوالا پیدا کر نیوالا ابتداء میں شہ نیوالا
بزرگترین شے صبور ہوا ہے جو جواہر کو جمعرات کی

دن فرض اور سنت کی درمیان درست اعتقاد سی سو بار پڑھ کر حق تعالیٰ
 اوسکو خالص نظر کی سامتہ مخصوص کریں ^{۱۲} جو الحکم کو جمعہ کی رات اتنا
 کہے کہ بیہوش ہو جاویں حق تعالیٰ اوسکا باطن بہید دے گی کمان کریں ^{۲۱}
 جو العدل کو جمعہ کی رات بیس لقمہ نیر لگی اور کما دی حق تعالیٰ خلق کو تبارک
 کر دیں ^{۲۲} جسکو معیشت کا اسباب میاں منوا اور فقر و فاقہ میں ٹرایا منسا
 کوئی مونس نپاوی یا بیمار ہی اور کوئی اوسکی غم خواری نکری یا لڑکی کو
 اور کوئی اوسکے نکاح کا پیغام نہ بھیجے وضو پاکیزہ یعنی اچھی طرح سی کریں اور
 دو رکعت ادا کری اور اللطیف کو اوسی نیت کی سامتہ سو بار پڑھے
 حق تعالیٰ اوسکی مہم کو کفایت کریں ^{۲۳} جو نفس کی سامتہ میں گرفتار
 ہو اس اسم کو بہت کسی چپکارا پاؤں ^{۲۴} جو کوی اس اسم کو ایک
 ورق کاغذ پر لکھی اور وہودی اور اپنی کیتی پر چتر کی حق تعالیٰ منت
 سے محفوظ رکھے ^{۲۵} جو اس اسم کو لازم کر کر یعنی بلا مانعہ جہد و موہ
 پڑھے خلق کی نظر میں عزیز اور بزرگ ہو ^{۲۶} جسکو کوئی مرض ہو جیسی
 تب اور درد سر وغیرہ یا غم اور آزدگی اوس پر غلبہ کریں تو اس
 اسم کو کاغذ پر لکھی اور روٹی پر اسکا نقش جذب کریں اور کما دی

بہارِ نبویؐ

॥

حق تعالیٰ اوسکو شفا اور ربانی بخشے اور اگر بہت کڑا دیکھو دل کو سہا
 جاتی رہی اور صبح حدیث میں آیا ہی کہ جو سجدہ کرے اور سجدہ میں یارب
 اغفر لی تین بار کہے حق تعالیٰ اوسکے گناہ پہلی پچیسے بخشدی ۱۲۸
 جسکو معاش کی تنگی ہو یا اوسکے دل کو کدورت پہنچی یا آئندہ میں یا کسی
 واقع ہو اٹھو کور کو اکتالیس بار پانی پر پڑے اور اپنے آئندہ میں تو
 حق تعالیٰ اوسکو شفا اور خلاصی بخشی ۱۲۹ جو کوئی اس اسم کو لازماً پڑھے
 یعنی ہمیشہ پڑھے یا اپنی پاس رکھے اگر خوار و بی قدر ہو حق تعالیٰ اوسکو
 بزرگی پہنچا دے اور اگر فقیر ہو تو تو ٹکر کرے اور اگر سفر میں مبتلا ہو تو
 اوسکو وطن مالوف میں پہنچا دے ۱۳۰ جو اس اسم کو بہت پڑھے
 اور عالی قدر ہو دے اور اگر حکام اور ملک والے اوسپر ہتھیاری
 کریں سب لوگ اوس سے ڈریں ۱۳۱ جس کسکو ڈوبی یا جانی یا زخم
 دوسرے کا ڈر ہو یا وہم ہو یا وہم پر یونگا اور گہرٹ یا حرام نظر نہ
 سی ڈرتا ہے اس اسم کو اپنی بازو پر باندھے حق تعالیٰ اوسکو ان
 چیزوں سے امن میں رکھی ۱۳۲ اگر کسیکو غریب دیکھی یا خود اوسکو غریب
 پیش آدے یا لڑکا بد خوئی کری یا بہت رو دے سات با خالی آنجو

پیر پڑھے اور دم کرے پھر اوس کو زہ بین پانی ڈالی اور پیوی دوسرے
کو پنی کو دیوے اور اگر روزہ دار کو ڈر ہلاک ہو گیا ہو پہول پر پڑ کر
سونگھی قوت پاوے اور روزہ کو رکھ سکے ۱۲ اھم جو کوئی چور یا دشمن
یا بری ہمسایہ سی یا نظر لگنے سے ڈرنا ہو تو ایک اٹھارہ صبح اور رات
تتر مرتبہ کہ جسی اللہ الحسب و جمہرات کے دن ابتدا کرے
حق تعالیٰ اوس کو نگاہ رکے شہر سے ۱۲ اھم جو اوس کو عرفان سی لکھ کر
اپنی پاس رکے یا پی لیوے تمام خلقت اوسکی تعظیم و توقیر کرے
۱۲ اھم اپنے بچو نے میں اس اسم کو بہت کہے میان تک کہ سو جاوی
فرشتہ و عاکرین اور اگر تک اللہ کین اور مکرم اور مغز ہو کتی ہیں اس اللہ
الغالب علیٰ بن ابی طالب اس اسم کو بہت کہتی تھے اسلیٰ اذ کو مکرم
اللہ وجہ کہتی ہیں ۱۲ اھم جو اوس کو سات بار اپنی بیوی اور مال و اولاد
پیر پڑھے اور گردا ونگی دم کری سب آفتون سی اور دشمنون سی امن ملے
۱۲ اھم جو اس اسم کو بہت کہی مہر و عاکرے قبول ہو اور اگر لکھ کر پاس رکے
آمان میں رہے خدا کی ۱۲ اھم جو اس کو بہت کہی حق تعالیٰ اسکو قناعت اور برکت
دے ۱۲ اھم جب کو کوئی کام پیش آوے اور کفایت نہو اس اسم کی

ہمیشگی گریہ ہم ادسکی کفایت ہو ۱۲^{۱۲} اگرجور و خاوند سین جہکڑا
 اور ناموافقت ہو اسلسم کو ایک ہزار در ایک بار کمانے پر پڑ
 اور جسکی طرف سی ناموافقت ہو ادسکو دین کہ کماوے ادنکی دین
 اتفاق اور الفت ہرے ۱۲^{۱۲} جسکو جذام اور کوڑھ ہو یا مہیض کہ
 روزے رکھے یعنی تیر دین چودہ دین پندر دین رکھے اور افطار کرنی کے
 وقت بہت کمی اور پانی پر دم کرے اور پیوے شفا پاوے اور جسکو
 اپنے ہم جنسون میں غوت و حرمت منوہ صبح ایک کم سو بار پڑھے
 اور اپنے اد پر دم کرے غوت و حرمت حاصل ہو ۱۲^{۱۲} جو چاہے کہ دل
 ادسکا زندہ رہے سوتے وقت نامتہ سینہ پر رکھے اور الباعث
 کو ایک سو ایک بار کہی حق تعالیٰ ادسکی دلگو انوار کی جگہ کر دے
 ۱۲^{۱۲} جسکا فرزند نا فرمان ہو یا لڑکی نیک ہو صبح کی نزدیک ادسکی تہ
 پیشانی پر رکھے اور آسمان کی طرف مومنہ کرے اور اکیس بار کہے یا
 حق تعالیٰ ادسکو درستی پر لاوے یعنی فرمانبردار اور نیک بخت کر دے
 ۱۲^{۱۲} جسکا اسباب جاتا رہا ہو کا غصہ کے چار کونون پر اس نام کو لکھے
 اور ادھی رات کو اپنی نامتہ کی شبیلی پر رکھی اور آسمان کی طرف نظر

کر کو اس نام کو شقیع لادھی پانی جاوی یا دس چیز سے بہتر پادی اور اگر
 قیدی آدھی رات کو منہ لگا کر کے ایک سو آٹھ بار کہے چٹکارا پادے
 ۱۲۰ اگر بجلی یا ہوا یا پانی یا آگ سے ڈر ہو اس نام کو وکیل اپنا کرے یا مان
 پادے اگر خوف کی جگہ بہت کبی امین ہو ۱۲۱ جسکا دشمن قوی ہو کہ
 اوسکو دفع مین کر سکتا تھوڑا سا آٹا گوند ہی اور اوسکی ایک ہزار اور
 ایک گولیاں بنا دے اور ایک ایک گولی کو اوشادی اور کہی یا قوی اور
 دشمن کے دفع ہونیکے نیت کی ساتھ مرغ کی آگے ڈالو حق تعالیٰ اوسکو دشمن
 کو مغلوب اور بہت کر دے ۱۲۲ اور جو لڑکا چوٹا دودھ پتیار کے
 اور اوسکی ماکو دودھ ہوا متسین کو لکھی اور دھوون اوسکا اوسکو دیوی
 دودھ ہو دے ۱۲۳ جو اوسکو بہت پرے خلقت کی سبیدون سی آگاہ
 ہو اور جو نوڈنی یا بیوی کی خوشے نا خوش ہو جب اوسکی یا سچ جا دے
 اس نام کو بہت پرے حق تعالیٰ اوسکی خود رست کرے ۱۲۴ جو اسکو
 بہت کمی اوسے اچھے کام ہو اگرین اور جو فحش اور بربزبانی سی نیچ سکتے
 اس نام کو بیالہ پر لکھی اور اوس میں ہمیشہ پانی پیا کرے فحش سی امان پنا
 ۱۲۵ جمعہ کی رات اس نام کو ایک ہزار بار کہو عذاب قبر اور حساب قیامت

سی امین ہوا اور کہا گیا ہے کہ جو اس اسم کو بہت کہی ہرگز غلطی نہ کرے ۴۱۲
 جسکو ڈر ہوا اپنے عورت کو حمل کچا کرنے سے کلمہ کی ادھکلی اور سکی پیٹ پیٹ
 اور نوٹی بارالمبسی کہی حق تعالیٰ اس حمل کو گرنے اور دیر تک ہنی
 سے محفوظ رکھے ۱۲۱۲ جو اپنی غائب کا بہرہ پانا باخبر چاہے جب لوگ
 گھر کی سو رہیں المعید کو گھر کے چاروں کونوں میں شتہ بار پڑھیں اور
 اسکے بعد یا معید رو علی فلا تا کہے سات روز نہ گذرین کہ غائب پر آؤ
 یا اسکی خبر ۱۲۱۲ جسکو اپنے کسی عضو کے ضائع ہونے کا ڈر ہو یا دلہی
 سات بار پڑھے امن میں رہے ۱۲۱۲ جو اپنے نفس پر قادر نہ ہوتے
 وقت سینہ پر یا تہہ رکبکر المیت پڑھے یہاں تک کہ سو جاوے حق
 تعالیٰ اسکی نفس کو اسکا تابعدار کر دے ۱۲۱۲ جو بیمار اسکو بہت
 پڑھے یا اوپر کوئی پڑھے صحت پاوے ۱۲۱۳ جو القیوم کو سحر
 کے وقت بہت پڑھے دلون میں اسکا لقرن ظاہر ہو اور خلوت میں
 بہت کہی تو تو نگر ہو ۱۲۱۴ جو کہاتے وقت اسکو کہے وہ کانا پیٹ
 میں نور ہو ۱۲۱۵ جو خلوت میں اتنا کہو کہ خود ہو جاوے اسکی دل پر
 نور ظاہر ہو ۱۲۱۶ جسکی کا دل تنہا ملی سے ہر اسان ہو ایک ہزار

ایک باریہ اسم پڑھے اور اسکے دل سے خوف جاتا رہی مقبرہ خدائی
 درگاہ کا ۱۲^{۴۸} حصہ جب کو طلب ہو فرزند کی الاحد کو لکھ کر اپنے پاس رکھے
 فرزند ہو ۱۲^{۴۹} حصہ جو صبح کو یاد ہے رات کو سجدے میں سر رکھ کر ایک سو
 پندرہ بار اسکو پڑھے حال اور قول میں سچا ہو اور کسی ظالم کے ہاتھ میں
 گرفتار نہ ہو اور اگر بہت کم ہو کا نہ ہو اور وضو کے حالت میں کہے
 بے پروا ہو ۱۲^{۵۰} حصہ اگر اپنے ہر عضو کے دہونے کے وقت القاء
 پڑھے کسی ظالم کے ہاتھ میں گرفتار نہ ہو اور کوئی دشمن اور ہتھیار
 پناوے اور اگر کوئی کام مشکل پیش آوے اکتالیس بار پڑھو وہ کام
 آسان ہو جاوے ۱۲^{۵۱} حصہ اگر المقتدر کو ہمیشہ پڑھنے آگاہی کے ساتھ
 غفلت بدل جاوے اور جو سوتے سے اوشنی کی وقت میں پڑھے
 سب کام اور اسکے حق ہوں ۱۲^{۵۲} حصہ جو معرکہ کی ثرائی میں مقدم ہو یا اپنی
 پاس رکھے کوئی سختی درجہ اسکو نہ پہنچے اور اگر بہت کم تو طاعت
 اتنی میں نفس تابعدار ہو ۱۲^{۵۳} حصہ جو المومنین سوار پڑھے اور سکا دل خیر حق
 آرام نہ پکڑے ۱۲^{۵۴} حصہ جسکے لیے فرزند نہ ہو چالیس دن چالیس چالیس بار
 ہر روز لالہ پڑھے مراد برآوے ۱۲^{۵۵} حصہ جسکی عزا خیر سے نہ آوے اور عمل

نیک زر کے آخر کو درود وظیفہ کر کے حق تعالیٰ اور اسکی عاقبت بخیر کریں
 ۱۲ھ جو نماز اشراق کے بعد اظہارِ پانسو بار پڑھے حق تعالیٰ اور اسکی
 انگلیں روشن کرے ۱۲ھ جو ہر روز تیسریں دفعہ یا باطن کی اللہ کی ہرید
 جاسنے والوں سی ہو ۱۲ھ جو چاہے کہ اوسکا گریا اوسکے غیر کا آباد ہو
 اور آندھی اور منہ اور تمام آفتون سی محفوظ رہے والی کو رنجور سے
 پر لکھو اور اوسیں پانی بہرے اور آنجورہ دیوار پر بارے وہ دیوار سلامت
 رہے اور جسکی تسخیر کی نیت کی ساتھ گیارہ بار پڑھے وہ طبع و فرمان
 بردار ہو ۱۲ھ جو اسکو بہت کسی ہر دشواری آسان ہوا دیکھا گیا کہ حضرت
 کی حالت میں جو عورت المتعالی بہت پڑھے اوسکی آفتون سی مائی
 پاوے ۱۲ھ جو ہو اور غیرہ کی آفتون ہوڈرنا ہو اسلسم کو پڑھے امان پاد
 اور چھوٹے لڑکی پر سات بار پڑھے اور خدا تعالیٰ کی کرم کو سونچے
 وقت بلوغ تک محفوظ رہے کہا گیا اگر کوئی شراب درزنا میں سبلا
 ہو سات بار ہر روز کو دل ہو ۱۲ھ جو چاشت کی نماز کو اچھا
 سو سات بار پڑھے حق تعالیٰ اوسکو توبہ نصوح غماہت فرما دی
 اور جو بہت کسی تو اوسکے کام صلاحیت پر آدین اور نفس طاعت میں آرام پڑھے

۱۲ اسم جو دشمن کی ظلم کا مقابلہ نہ کر سکی اور بدلہ نہ لی سکی اس اسم کو تین جموں تک لازم پکڑے دشمن رد ہو جاوے اور غیر ابوسریرہ کی روایت میں المنعم ہی آیا ہے جو المنعم کو ہمیشہ پڑی محتاج نہو کی کا ۱۳ اسم جس کی گناہ بہت ہوں اس اسم کی ملازمت کری حق تعالیٰ اس کی گناہ سب بخش دے ۱۴ اسم جو مظلوم کو ظالم سے رٹائی دلوادی یہ اسم دس بار پڑھے وہ ظالم اس کی سفارش قبول کری اور جو ہمیشہ پڑی اس کا دل مہربان ہو اور تمام خلق اس پر مہربان ہووے ۱۵ اسم جو اسم مالک الملک کے انت کرے تو نگر ہو اور حاجتیں اور مشکلیں دونوں جہان کی آسان ہوں اس پر اسم ذوالجلال والا کر اسم ہی ۱۶ اسم جو المقسط سو بار پڑھے شیطان کے شر اور وسوسہ امن میں رہی اگر سات سو بار کی جو مقصود ہو حاصل ہو ۱۷ اسم جس کے اہل و اقارب متفرق ہو گئے ہوں وقت چاشت کو غسل کری اور منہ آسمان کی طرف کری الحامیہ کو دس بار پڑھی ایک انگلی کو عقد کرے پھر اپنا ماتمہ مومنہ پر ملی تو ٹوٹے عصہ میں وہ سب جمع ہو جائیں ۱۸ اسم جو طبع میں گرفتار ہو الغنی ہر عضو پر یعنی مومنہ انگلیہ کان ناک ماتمہ پاؤں وغیرہ پر ماتمہ رکھ کر پڑھے اور ماتمہ نیچے اذناں کے حق تعالیٰ طبع و سنی دفع

والا رض کمی وہ ہم پوری ہو جاوے اور جو وضو سے قبلہ کی طرف ہونہ
 کر کے اتنا کمی کہ نیند آجاوے جو چاہے خواب میں دیکھی ۱۲ اٹھ جو چوکی
 رات سو بار کہے الباقی تمام عمل قبول ہوں اور کسی سی رنج و سختی نہ ہو
 اور رفع دشمن اور وکھ رنج کے یہی بہت کمی ۱۲ اٹھ جو ہر روز طلوع آفتاب
 کے وقت اسکو سو بار پڑھے کوئی رنج و سختی اسی نہ ہو پچھے اوجب
 مرے حق تھا اسی بخشی اور کما گیا جو بہت کمی اپنے زمانے کے لوگوں کی نسبت
 پاوے ۱۲ اٹھ جو اپنے کام کی تدبیر بخانی نہیہ اسم نماز مغرب اور عشا کی
 درمیان ہزار بار پڑھے جو اچھا اور بہتر ہو اور سپر ظاہر ہو اور جو ہمیشگی
 کرے اسکی مہات اسکی بغیر سعی بنامی جائیں ۱۲ اٹھ جسکو کوئی رنج یا درد
 یا مشقت پیش آوے ایک ہزار اور بیس بار پڑھے اطمینان باطن ظاہر
 ہو اگر دہشت ہو دہشت جاتی رہے اور مداومت کرے تو عارضہ رون
 اور دشمنوں کی زبان بند ہو جاوے اور غصہ بادشاہ کا دفع ہو واللہ اعلم
 بالظہا و اللہ یہ تمام حاجتیں شیخ عبدالحی رحمۃ اللہ علیہ کی شرح اسماء حسنی
 فارسی سے لکھی گئیں + جانا چاہیے کہ اللہ سبحانہ فرماتا ہے قُلْ ادْعُوا اللہَ
 اَوْ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَیُّمَا تَدْعُوْا فَاِنَّ اللہَ عَلٰمُ الْغُیُوْبِ

علامہ ربیع بن ہاشم اسحاقی کی
 تالیف کا نام ہوا پس لب لبون
 اس کا شمار ہوا
 ۵
 سر عبادت جانا چاہیے

تو کہہ اسے محمد پکارو خدا یا کہ جس کوئی نام ان سی پکارو سوین نام اچھے اور سکی
 - لیے ۴ اور تمام اہل کسیر اور اہل دعوت اتفاق کرین اسپر کہ جو اسم انی نام
 میں سی بہت ذکر کرے اسکا اثر پڑے واسے میں یا اوس شخص میں کہ
 جسکی نیت سی پڑے پھر کرتا ہے مثلاً اگر غیث اور تہ کی نیت سی نام
 ملک اور عزیز اور معز اور رافع اور علی اور عظیم اور کبیر اور متعالی اور جاسی
 معنی میں ہو بہت ذکر کرے صاحب عزت اور شوکت ہو دمی اور اگر غافل
 اور ندل اور قمار اور قابض اور اوسکی مانند دشمنوں پر قہر کی نیت
 سی پڑے دشمنی اوسکی مغلوب اور ذلیل ہو جاوین اور اگر رزق کی کیش
 کی نیت سی واسع اور باسط اور غنی اور مغنی اور رزاق اور دایا اور سکی
 مانند بہت پڑے اس کے مال و رزق میں بہت وسعت زیادہ ہو جاوے
 اور اسی قاعدہ پر اپنے جس مطلب کے لیے جو اسم کہ موافق اوسکی نیت
 پڑے حاصل مقصد کا سبب اور بعض لوگوں نے اس اسم کے لیے عندیہ کہا ہے
 اور شریں اور ساتین مقرر کی ہیں اور مطلوب کے جلد ہونے کا باعث کہتے
 ہیں بہر حال عمدہ اس مقدمہ میں اس اسم کا بہت پڑنا ہی مقصد حاصل ہونے
 کی نیت سی واللہ اعلم بالصواب فضیلت تلاوت قرآن کی بہت

۵۹
 نسخہ جو اسم اسکی طلب
 اس کتاب کے
 ۱۱۲
 ۱۱۲

کی عبادتوں میں بہت پڑے کہ رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام فرمایا ہے
 جو کوئی ایک حرف قرآن مجید کا پڑھے اس کا ثواب ایک نیکی پاوے
 اور اوس نیکی کا ثواب دس حصہ دیوین نہ گنیں کہ اتم تمام ایک حرف ہی بلکہ
 الف ایک حرف ہے اور لام ایک حرف ہی اور میم ایک حرف اور
 فرمایا ہے کہ قرآن پڑھو کہ قیامت کو دن شفاعت کر لگا اپنی یا اور پڑھنا
 والو کی اور فرمایا کہ قیامت کو دن قرآن پڑھنے والو کو کہیں کہ قرآن کو
 بہ ترتیل پڑھنا جا اور بہشت کے درجوں میں چڑھنا جا تیرا مکان اور جس
 ہی کہ جس جگہ قرات تمام کرے تو اس کی اور فرمایا کہ قرآن شریف پڑھنا
 بہتر ہے تکبیر اور تسبیح اور روزے اور صدقہ سولیس لازم ہی ہر مسلمان
 پر کہ ہر روز تھوڑا سا تر میل اور تجوید کو ساتھ پڑھے اور وہ اپنا پڑھنا
 کہ اس کی فضیلت صحیح حدیثوں میں بہت وارد ہوئی ہے اگر خبردار ہو اور
 اس کی معنی سمجھ لیں بہتر ہے اور جو نہیں تلاوت کو وقت اعتدال
 کہ کلام خدا کا ہے اور جو کچھ اس میں حکم کیا اور منع کیا اور قصہ بیان
 کی سب سے اور درست ہیں میں ایمان لایا اس پر فضیلت
 جانا چاہئے کہ ہر چیز تمام قرآن اور نہ آیت اس کی بہت بہتر ہے تمام

سلاہ صاحبان قرآن سے داد و دید
 ہے کہ کل یوم قرآن پڑھو ۱۱ سلاہ
 سزا کرارام سے
 رہا چار بار
 پڑھنا اور تسبیح
 اور اور غام خوب یاد کرنا ۱۱
 مروت خیرین ہی خوب لکھان سے ۱۱

و عاؤن اور عبادتوں کے لیکن بعضے سورتوں اور آیتوں کی بزرگی قطع ہوئی ہے کہ وہ اور دن میں نہیں ہے چنانچہ فرمایا رسول علیہ السلام کہ سورہ فاتحہ شفاء ہر بیماری کی اور ہر چیز کا ایک دل اور خلاصہ ہے اور تمام قرآن شریف کا سورہ یس ہے جو کوئی ایک بار پڑھے وہ قرآن شریف کی تلاوت کا ثواب پاوی اور جو کوئی اس کو پڑھے البتہ گناہ اگلی دور ہو جاوین اور اس کو پڑھو اپنے مرد و زکی یا اس اور سورہ ملک شفاعت کرتے ہی اپنی پڑھیں والے کی اور بابرکتی ہے عذاب قبر سے اس کو اور جو کوئی پڑھے ہر رات سورہ واقعہ فقر و فاقہ میں گرفتار نہو اور سورہ اخلاص برابر ہے قرآن کی تنہائی کی ثواب کو اور آذانِ لیل اور ہی کو اور پشیمان

الکافرون جو تنہائی کو اور فرمایا بہت بزرگ قرآن کی آیتوں میں آیت الکرسی اور آیت امن الرسول آخر سورہ بقرہ ایک خزانہ پروردگار کے رحمت کا اور فرمایا کہ قل هو اللہ احد اور جو دین صبح و شام پڑھنا محفوظ رکھتا ہے سب بلاؤں سے اور آیت الکرسی امن میں رکھو تمام سودی چیزوں سے فضیلت ہر چند کہ ہر آیت قرآن مجید کی کافی ہے اور ہر غری ہر مطلب کے لیے اس کی نشانیں خدا عزوجل فرماتا ہے

واقع ہے لیکن تمام قرآن پڑھنی سی سات دن میں اس ترتیب پر دعا
بہت جلد قبول ہوتی ہے جمعہ کے دن فاتحہ سی آخر مائدہ تک اور جمعہ
کے دن انعام سی آخر توبہ تک اور اتوار کے دن یونس سی آخر مریم تک
اور پیر کے دن طہ سی آخر قصص تک اور منگل کے دن عنکبوت سی آخر
تک اور بدھ کے دن زمر سے آخر حجن تک اور جمعرات کو دن فاتحہ
سے آخر قرآن تک جب ختم کرے سجدہ کرے اور حضرت حق تعالیٰ
سی مطلوب اپنا پا ہے اور سورتوں اور آیتوں سی جو کچھ معنی میں ہے
مطلب کے موافق پاوے اور اسکا عمل ہر رنگون سی بھی ثابت ہوا گا
اختیار کرنا بہت ادنیٰ اور النسب چنانچہ ختم سورہ فاتحہ کا اور سورہ
یس کا اور سورہ طہ کا مطلب کے لیتو کافی ہے اور جو کچھ حصول مطلب کے
مقدمین خواہ جلالی ہو خواہ جمالی کبریت اجر کا حکم رکھے اور اسم اعظم
کنا ہے آیت کریمہ **لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنَّا كُنَّا مِنْ**
الظَّالِمِينَ گو کہ رسول علیہ السلام فرمایا کہ یہ دعا ذوالنون علیہ السلام
کی ہے کہ پھیلی کے پیٹ میں کی تھی اور دعائیں کرتا کوئی شخص مسلمان
میں سے اس آیت کے ساتھ کسی امر میں کہ ہو مگر قبول کی جاتی ہے

۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

اوسکی دعا حق ہے کہ یہ ایک دعا ہی نہایت مجرب تاثیر میں جس کام میں کہ چاہے اس آیت کریمہ کو ساتھ دعا کرے اور بزرگ اسکی جلد تاثیر ہوئے نہیں اور خلاف نمونے میں اجماع اول اتفاق رکبین اور اوسکا طریقہ کئی طرح پر ذکر کیا ہے سب طرحوں میں بہت آسان یہ ہے کہ بارہ دن تک حصول مقصود کی نیت سے بارہ ہزار بار پڑھے اگر نہ پڑھ سکے تو بارہ سو دفعہ پڑھے اول و آخر کئی بار درود لازم پکڑی اور دوسرا طریق یہ ہے کہ سوال لاکھ بار تک پڑھے پھر حال دسکی توفیق اور تاثیر میں شک نہیں کہ کوئی عمل ایسا کہ قرآن ہی اور حدیث سے بھی اور بزرگوں کے قول سے بھی ثابت ہو سوا اسکے نہیں پایا جاتا کہ اوسکی شان میں ﷺ کا سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ منصوص ہو افضلیت مانو کہ استغفار کرنا اور بخشش مانگنا حق تعالیٰ سے بہترین اعمال ہے اور قرآن مجید میں ﷻ وَاسْتَغْفِرْ وَاللَّهُ وَاسْتَغْفِرْ لِعُصْرَةٍ مَّا تَدْرِكُ اور گنتی سے زیادہ وار دے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خوشی اور خوبی اوس شخص کو ہے جس کے نام اہل اعمال میں پہنچتا

[illegible]

پائی جاوے اور استغفار کرنیوالی اپنے گناہوں سے پاک ہو دیں گے
 کچھ نکلیا وہنوں نے اور فرمایا کہ توبہ کرو اور استغفار کرو کہ تحقیق میں توبہ
 کرتا ہوں ہر روز سو دفعہ اور فرمایا کہ جب بندہ اقرار کرتا ہے اپنے
 گناہ کلا اور رجوع کرتا ہی خدا تعالیٰ طرف اپنے گناہوں کی بخشش کر
 لئے بخشش کرتا ہے اور سہر اللہ تعالیٰ اور فرمایا جو کوئی مداومت
 کرے استغفار پر ہر تنگی دین و دنیا کی حق تعالیٰ او سپر آسان کرے
 اور بغیر گمان کی روزے ہو چلاوے اور فرمایا کہ سید الاستغفار
 اور سب میں بہترین یہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ
 وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِکَ وَاَعْدَاکَ مَا اسْتَطَعْتُ
 اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتَ اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ
 عَلَیَّ اَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاعْفُرْ لِیْ فَاِنَّہٗ لَا یُعْضِرُ الذُّنُوْبَ
 اِلَّا اَنْتَ۔ جو کوئی اسکو پڑھے دن میں اور رات میں
 ہووے اور جو کوئی رات کو کوئی اور رات کو بہشتی ہووے اور
 فرمایا جو کوئی مجلس میں بیٹھو اور بعد از نماز سترود ہو پس کہ ربی
 آخر مجلس میں سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِکَ اَشْہَدُ

محبوب کوئی سجدہ نہیں کرے
 ہر روز اس دعا کو پڑھے
 توبہ کرنے والوں کو بخشش
 کرتا ہے اور سہر اللہ تعالیٰ
 اور فرمایا جو کوئی مداومت
 کرے استغفار پر ہر تنگی دین و دنیا کی
 حق تعالیٰ او سپر آسان کرے
 اور بغیر گمان کی روزے ہو چلاوے
 اور فرمایا کہ سید الاستغفار
 اور سب میں بہترین یہ ہے
 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
 خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا
 عَلٰی عَهْدِکَ وَاَعْدَاکَ مَا
 اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ
 مَا صَنَعْتَ اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ
 عَلَیَّ اَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاعْفُرْ لِیْ
 فَاِنَّہٗ لَا یُعْضِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا
 اَنْتَ۔ جو کوئی اسکو پڑھے دن میں
 اور رات میں ہووے اور جو کوئی
 رات کو کوئی اور رات کو بہشتی
 ہووے اور فرمایا جو کوئی مجلس
 میں بیٹھو اور بعد از نماز سترود
 ہو پس کہ ربی آخر مجلس میں
 سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِکَ
 اَشْہَدُ

ہے نہ اوس کی کمی کو پس لازم ہے کہ اپنے سب کاموں میں میانہ روی اختیار کرے کہ خیر اَلْکُمْرِ بِاَوْسَطِهَا واقع ہے اور میانہ روی بہت کاموں میں بہت بہتر اور نیک بیچ کا کام ہے ۱۱

کے لوگوں کی مراتب کی موافقی ہو اور بہت چیزیں ہیں کہ ایک کے حق میں زیادتی ہے اور دوسرے کے حق میں اعتدال بلکہ کمی ہے بس احوال اور طور ہم جنسوں کے اور ہم قوموں کے اور ہم کہو نیکے اور ہم پیشوئے نیکے اور ہم کریم مقدار توسط کی نکالیں اور زائد کسب کے طلب میں لپٹے نہیں سختی اور رنج میں نہ لائیں اور یہ ایک اصل ہے شامل کتنی جزئیات ضروریہ کثیرہ کو کہ ضبط ایسا کارسازہ کی درازی کا سبب ہے نصیحت ہر عمل اور ہر فن اور ہر حرفہ کہ چاہیں حاصل کریں اوسیکسین اول اوسکی ضروریات واجب جائیں اگر اوسکے حاصل کرنے کے بعد فراغت وقت کے ماتمہ دیوز واید کو حاصل کریں اور ایسا منو کہ طَلَبُ الْکُلِّ فَعِنِّ تِلْکُ الْکُلِّ ہو جاوے مثلاً علموں میں جو حاصل کیے جائے ہیں اول نقد اور حدیث تفسیر ۱۱

اور طب پڑھیں پھر استعداد کے موافق اور وسعت وقت کے مطابق حکمت اور فلسفہ اور منطق میں مشغول ہوں اور اسی پر قیاس کریں ۱۲

نصیحت جب کوئی اہم یا محکم پیش آوے چاہی کہ افسانہ

غنیمت چاہو
 دنیا فانیست
 اور کج سرگردان
 از یاد
 و تضرع
 یک کبر
 و مروت
 کرامت
 ان سراسر
 حق میں
 نیامانی
 اور ادب
 سے
 اور کسی
 سے

جاسنے والوں سے جو اپنی خیر خواہ ہیں مصلحت اور مشورت کریں کہ شاید
شور کا انتخاب سے
فی الامور وارد ہے اور شور دینے والے کو چاہیے کہ پوری دیکھ لیں
کام میں ۱۲
ولم یسألوا رباً وجعلوا لی برای فایده نقصان پاوی صاف کہلا کہدے
عقبت
المستشار من قبلہ اسکے اگر اوس کام میں اپنی بہتری دیکھیں بہ
سقوط کیا انات داریس میں شور دینو والے کہ میں برای اور کام کا کہدے
اختیار کریں اور جو نہیں چھوڑ دین اور اس مقدمہ میں نماز استقامت کہ
صحیح حدیث کی ساتھ ثابت ہے بہت نافع ہے چاہیے کہ پہلے کام
سے تین دن یا سات دن دو رکعت نماز ادا کرے اور سلام کو بچہ
و عا پر ہے اللھم انی استغنی عنک بعلمک واستغنی عنک بقدرک بقدر
واسئلک من فضلك العظیم فانک تقدر ولا اقدر
و تعلم ولا اعلم و انت علام الغیوب اللھم انک کنت
تستعلم ان هذا الامر خیر لے فی دینی ومعاشی وعاقبت
امری وعاجلہ واجلہ فاقد لے وقبیر لے لے سم
بالقر فیہ اللھم ان کنت تعلم ان هذا الامر شر لے فی
دینی ومعاشی وعاقبت امری وعاجلہ واجلہ
فاصر فاصرفنی عنه وقدر لے الخ

جیٹ کانٹنٹ سرگزینی بہ اور ہذا لاسر کی جگہ اوس کام کا نام
 یونے اگر اوس کے حق میں بہتر ہو وہ کام صورت باند ہے اور جو نہیں
 دور ہو جاوے اور یہ نماز ہے مجربات سے نصیحت دو چیزیں ہیں
 کہ اوسکو کسی وقت نامتہ سے بچانے دین اور پختورین خواہ مشکل ہو
 خواہ آسان سہل ہو خواہ سخت ایک تدبیر ہے دوسرے استقلال
 نصیحت زندگانی کئی دن ہے جان لین کہ آخر چہنا ہے اور
 چوڑنا دنیا کی واسطے کیسی دشمنی نکیرین اور نہ کیسی کا عیب
 کہیں اور نہ بد کہیں خصوصاً عیب ایک فرقہ خاص کے علاوہ
 ذکر نکیرین اور جب تک ہو سکے کسی پر رشک نکیرین اور جو
 بہینائد زبان پر نہ لاوین اور بری بات کیسی کیسے نہ پہنچاؤ
 اور اپنے تین بخل اور ناروی سے جہان تک ہو سکے
 بچاویں اور خوش رہیں اوس چیز سے جس سے اللہ راضی
 ہے اور اپنے تین بہت بہتر اور برا نہ گنیں اور اترانا
 اور تخت دل میں نہ گسنے دین اور جہاں تک ہو سکے جہان
 کی ستواری میں کوشش کریں اور کسی کے درمیان ٹرائی

جنگل انہ کو دین اور صلال کسانے اور پھیلنے میں اور اپنا
 حال مضبوط رکھنے میں مطابق شرع کے پوری کوشش کریں
 کہ سب طائفوں اور عبادتوں کا سوا اور کلمہ خیر سے اپنی اور
 بیگانے کے حق میں باز نہ رہیں اور امر معروف اور نہی منکر پوری
 کوشش کریں اور اگر نہ طاقت رکھیں دل سے ناخوش رہیں اور
 آپ اوس فعل کے مرتکب نہوں نصیحت عقل اور دانائی اور
 سمجھ اور شناخت ہر خبیثہ خلقی میں پرست توجہوں اور
 داناؤں کی صحبت سے اور عقلی علموں کی حاصل کرنی
 اور اخبار اور نصیحتیں سننے سے بڑے متین پس چاہیے
 کہ ایسی کوشش کریں کہ ہر روز قواسی عقلی قوی کرتے رہیں اور
 اپنے تئیں تکلیف اور فکر کر کے علمندوں میں کر ڈالیں نہ اتھو
 کی گروہ میں ڈالیں کہیں نصیحت چاہتا ہے کہ سب
 طوروں اور وضعوں میں شریفوں اور نیک بختوں کو لائق
 رہیں اور اجلا فون کی صحبت اور ادنیٰ وضعوں سے
 ہٹا گئے رہیں نصیحت چاہیے کہ دنیا کے ہر کام میں جلدی

مکرین اور بے مشورہ اور بے تدبیر کوئی کام نہ کریں نصیحت اپنے
 تین نکما اور بے کار پھوڑیں آخرت کا کام کریں اور جو منہ کے
 تو دنیا کا کام یا مہتمم سے نہ کہوں نصیحت صبح کے وقت نیند سے
 جاگیں اور نماز ادا کریں اور اپنے نماز کی جگہ پر سورج نکلنے
 تک بیٹھیں اور تسبیح اور تہلیل اور تکبیریں اور استغفار
 کریں اور قرآن شریف کی تلاوت کریں اور آیتیں اور دعائیں
 اپنی جان مال کی نگہبانی کی پڑھ کر نپاہ کریں اور اس امر میں
 بہت بہتر تینیس آیتیں ہیں اگر طاقت نہ کہیں تو سورہ
 فاتحہ اور آیۃ الکرسی اور چہار قل پر اکتفا کریں اور دعائوں
 میں بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّہُمْ شَیْءٌ مِنَ الدَّارِ اَوْ مِنْ
 وَابِیْہِمْ اَوْ مِنْ اَیْمَانِہُمْ اَوْ مِنْ اَعْمَالِہُمْ اَوْ مِنْ
 اَعْمَالِ السَّامِیَہِ وَہُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
 تین بار پڑھنا بہت خوب چیز ہے کہ صحیح حدیث اس کی ++
 فضیلت میں واقع ہے جب شام ہو وے لڑکوں کو گدین
 لادین اور انگنائی میں نہ نکلیں دین اور جب رات آوے
 گدے کے دروازوں کو قفل لگا دیں یا رنج اور آیتیں اور

کریم اور بے مشورہ اور بے تدبیر کوئی کام نہ کریں نصیحت اپنے
ستین نکما اور بے کار چھوڑیں آخرت کا کام کریں اور جو منوکے
تو دنیا کا کام ماستہ سے نہ کہوین نصیحت صبح کے وقت نیند سے
جاگیں اور نماز ادا کریں اور اپنے نماز کی جگہ پر سونج نہ نکلتے
مکب بیٹھی رہیں اور تیج اور تسلیل اور تکبیریں اور استغفار
کریں اور قرآن شریف کی تلاوت کریں اور آیتیں اور دعائیں
اپنی جان مال کی نگہبانی کی پڑھ کر نپاہ کریں اور اس امر میں
بہت بہتر تینیس آیتیں میں اگر طاقت نہ کریں تو سورہ
فاتحہ اور آیتہ الکرسی اور چھار قل پر اکتفا کریں اور دعاؤں
میں بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یُضْمَرُ مَعَ اِسْمِہٖ شَیْءٌ اِلَّا اَرْضَیْ
وَاَلَّا فِی السَّمَاءِ وَهٰذَا السَّمِیْعُ عَلَیْکُمْ
تین بار پڑھنا بہت خوب چیز ہے کہ صحیح حدیث اسکی ۴۰
فضیلت میں واقع ہے جب شام ہووے لڑکوں کو گدین
لا دین اور انگشتی میں نہ نکھنی دین اور جب رات آوے

کلام ساز و برون پر بس
 اوست که در این عالم
 به نظر او دنیا کوین پس بیانی
 که این کلام
 غنیمت و حق محبت
 بنین باطنی بول
 پهلوی و غنیمت
 معطر به جود پرست
 به ملکوت و باطنی
 در این عالم
 به نظر او دنیا کوین پس بیانی
 که این کلام
 غنیمت و حق محبت
 بنین باطنی بول
 پهلوی و غنیمت
 معطر به جود پرست
 به ملکوت و باطنی

۱۲
 کارفتن با جلدان جبهه ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

و عاین پناہ کی پُرمین اور چراغ بجاوین اور اگ سمنڈی کریں
اور برتن ڈانپنیں اور ہتھیار اور لکڑی اسپنے پاس رکھیں اور
جو ہو سکے خوف کی جگہ میں لوگوں کو نگہبانی پر مقرر کریں اور
آپ محفوظ جگہ میں رہیں اور بالکل غفلت میں نہ سوریں نصیحت
جب دوطرفہ محنت اور بلا پیش آوے جس حیثیت کہ تین
کنارہ کریں اور جو ہو سکے تو بہت آسان اور سکی اختیار کریں
مَنْ اَبْسَلِ بِبَلَّتَيْنِ فَلْيَنْدُ اَهْوَا نَهْمَا
نصیحت زندگی کے دن اور اپنی صحت غنیمت گنیں بے
پوری ضرورت کے ملاکت میں نہ پرمین اگر بیمار ہوں ماہر اور
تجربہ کار حکیم کے پاس جاوین اور اسکو اختیار دیں اور تیز
اور دوا اور غذا میں مخالفت نہ کریں اور بغیر ظاہر ہوئے نہ منہ
خفا کی دوسرا طبیب نہ ڈھونڈیں نصیحت بغیر پوری ضرورت
کی سفر میں نجادین اور جب مسافر ہوں تو اسے دن اور چھپے
میں نکلیں اور راہ محفوظ مقرر کریں اور رفیقوں کی اکٹھا کرنے
میں اور رہبر اور لڑائی کے ہتھیار و مین پوری کوشش کریں

اور رستے کی امن کا سہرو سنا کریں اور اسباب ضروریہ ساتھ کریں
 جیسے چڑی اور قینچی اور پہاڑ اور کدال اور تیر اور سوئی تاکا اور
 اس کے مانند جب قافلہ اور ہمراہی کو بیچ کریں آپ درمیان میں
 اور جب منزل میں اور ترین قافلہ کے ہمراہ میں کی طرح جدا
 اور الگ ہوں اور رات کے وقت سفر میں شہر سے زیادہ
 احتیاط کریں اگر ہو سکے بعضی دینی ضروری کہ اکثر
 اس کے ساتھ اتنا پیاج پڑے ہمراہ یکمیں اور اپنے چار پاہ پر
 اتنا بوج نہ لادیں کہ اس کے اوٹھانے سے تنگ آوے +
 اور اپنے رستہ تو شہ کی محافظت کریں اور اگر ہو سکے سفر کے
 دنوں سے زیادہ اوٹھا رکھیں شاید کہ سفر بڑا ہو جاوے یا +
 منزلوں میں رہنے کا اتفاق پڑے نصیحت جو امر کہ پیش
 آوے اس کے انجام کو سوچیں اور اس کی ضرورتیں +
 تفصیل کے ساتھ دہیان کریں اور احتیاج سے پہلے بتا
 کر لین نصیحت کاری گری اور حرفہ میں جو بہتر ہو اور ضرور +
 ہو اختیار کریں اگر محض تاج ہوں اور کوئی کسب اور اجما فرم

ایسی استراذت چینی
 اور کنگھی اور عصا اور تلوار
 ہر ایک کے ساتھ
 میں دانی بنائی کی شمشیر
 میں ہائی ہوں ۱۲

سیکشن مین شرم نکرین نصیحت کو شش پوری اسپرکین
کہ ضروری فنون اور علموں پر آگاہ ہو جاویں اور ہر امر میں کہ اوکا
وقوع زیادہ ہو دسے تجربہ اور اطلاع بہم پہنچاویں نصیحت
مجلس کی علم جیسے خط اور انشا اور شعر اور فقہ اور لطیفہ
نادر اور صنہین عجیب اور تقریر کی صفائی اور لکھنے کی قدرت
اور علم حساب خوب سیکھیں نصیحت رعایت آداب
گفت و شنود کی اور نشست و برخاست کی ہر جگہ اور ہر
مکان میں ضرور لازم ہے خصوصاً عام مجلسوں میں کہ اوکی رعایت
رکنے میں بہت کوشش کریں اور محافظت پوری کریں کہ کوئی
بات بجا اور فوج حرکت سرزد نہ ہو اور کسی کام میں مخالفت مجلس
والوں کی روا نہ کریں اور مجلس کے سردار کی مرضی کی رعایت بہت
ہی ضروریات سے گنہیں اور جو آپ مجلس کی سردار ہوں تو ہر
شخص کو احوال کے ساتھ اسکی قدر کے موافق تعظیم اور تکریم
میں رعایت کریں اور بر ملا کوئی حرف تکہویں اور کوئی کام ایسا
نکریں کہ کسی سردار اور کمریہ گران پڑے نصیحت شادی

[illegible]

مین اور غم اور غصہ میں ایسا کام کریں کہ اسکی شرمندگی دوسری
 بار کینچیں اور غصہ کہ وقت اپنے تئیں تہا بنیں ایسا سخت
 حرف نکلیں کہ اگر آپس میں موافقت ہو تو اون سے ندامت ہو
 نصیحت اپنی عادت ہرگز لعنت اور گالیوں کی نکرین اور
 جو کسی کام کی جو شرع میں یا لوگوں میں برا ہے عادت ہو جائے
 مختلف کر کر اسے چوڑ دین نصیحت عمدہ صفتیں اچھی
 بردباری اور حلم اور سخاوت اور شجاعت اور پاکدامن
 ہونا اور درگزر کرنا اور اچھی خواہش شرم ہی چاہتا ہے
 کہ انکے حاصل کرنے میں اور کامل کرنے میں کوشش کریں
 اگر یہ صفتیں اون میں نہ ہوں خواہ خواہ اپنے میں یہ صفتیں
 حاصل کریں کہ کوشش اور کسب کے ہر کام میں بڑا دخل ہے
 اگر جلی نہواد کو ہمیشہ کرنے سے اور ضبط کرنے سے گویا
 جلی ہو جاتا ہے نصیحت علما کی محبت اور پرہیزگاروں کی
 ہاستہ سے بچانے دین اور عنایت گنہگاروں کی کہ اگر عظمیٰ کہ آخر
 ہر کوئی اپنے ہم نشین کا حکم پیدا کرتا ہے نصیحت بیمار کے

۱۱۴
 دینا میں جس کا ساتھ دوسری کو
 ۵
 اس کا ساتھ ہوگا
 ۱۱۵
 دینا میں جس کا ساتھ دوسری کو

بیماری پوچھنا اور مصیبت زدہ کی تفریت کرنا اچھی فضیلتوں میں سے ہے اور بتر خلقوں میں سے ہے اور موجب اجر ثواب کا ہے نصیحت ہر فرحت اور لغت کے بعد الحمد للہ رب العالمین کہیں اور ہر محنت اور مصیبت کے بعد انا للہ وانا الیہ راجعون پیر میں اور او کے چھو کہیں اللہ صبر احسن فی رفع مصیبتی واخلفنی خیراً منہا نصیحت آداب ہر عمل اور ہر فعل کا جو آداب کی کتابوں میں لکھا ہوا ہے بجا لادین جیسو کسانا پینا اوٹنا بیٹنا ملنا جلتا اور سوا اس کے نصیحت بڑی دولت مندی میں اور منایت محتاجی میں جہاں تک بنے اپنی پہلی خو سے نہ بہرین اور اپنی دولت پر اتنا نہ اتراو میں اور نہ اپنی غریبی اور محتاجی پر گہرا دین مصدع یہ مال اس جہاں کا پایدار ہے + اِنَّ الْمَالَ عَكَادٌ وَرَاثٌ صبح کو شام کو یہ مال یونہی آتا جاتا ہے فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا کہ پس تحقیق سختی کے ساتھ آسانی ہے بے شک سختی کے ساتھ آسانی ہے + حافظ کا شعر ہند کی

بیماری پوچھنا اور مصیبت زدہ کی تفریت کرنا اچھی فضیلتوں میں سے ہے اور بتر خلقوں میں سے ہے اور موجب اجر ثواب کا ہے نصیحت ہر فرحت اور لغت کے بعد الحمد للہ رب العالمین کہیں اور ہر محنت اور مصیبت کے بعد انا للہ وانا الیہ راجعون پیر میں اور او کے چھو کہیں اللہ صبر احسن فی رفع مصیبتی واخلفنی خیراً منہا نصیحت آداب ہر عمل اور ہر فعل کا جو آداب کی کتابوں میں لکھا ہوا ہے بجا لادین جیسو کسانا پینا اوٹنا بیٹنا ملنا جلتا اور سوا اس کے نصیحت بڑی دولت مندی میں اور منایت محتاجی میں جہاں تک بنے اپنی پہلی خو سے نہ بہرین اور اپنی دولت پر اتنا نہ اتراو میں اور نہ اپنی غریبی اور محتاجی پر گہرا دین مصدع یہ مال اس جہاں کا پایدار ہے + اِنَّ الْمَالَ عَكَادٌ وَرَاثٌ صبح کو شام کو یہ مال یونہی آتا جاتا ہے فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا کہ پس تحقیق سختی کے ساتھ آسانی ہے بے شک سختی کے ساتھ آسانی ہے + حافظ کا شعر ہند کی

بیماری پوچھنا اور مصیبت زدہ کی تفریت کرنا اچھی فضیلتوں میں سے ہے اور بتر خلقوں میں سے ہے اور موجب اجر ثواب کا ہے نصیحت ہر فرحت اور لغت کے بعد الحمد للہ رب العالمین کہیں اور ہر محنت اور مصیبت کے بعد انا للہ وانا الیہ راجعون پیر میں اور او کے چھو کہیں اللہ صبر احسن فی رفع مصیبتی واخلفنی خیراً منہا نصیحت آداب ہر عمل اور ہر فعل کا جو آداب کی کتابوں میں لکھا ہوا ہے بجا لادین جیسو کسانا پینا اوٹنا بیٹنا ملنا جلتا اور سوا اس کے نصیحت بڑی دولت مندی میں اور منایت محتاجی میں جہاں تک بنے اپنی پہلی خو سے نہ بہرین اور اپنی دولت پر اتنا نہ اتراو میں اور نہ اپنی غریبی اور محتاجی پر گہرا دین مصدع یہ مال اس جہاں کا پایدار ہے + اِنَّ الْمَالَ عَكَادٌ وَرَاثٌ صبح کو شام کو یہ مال یونہی آتا جاتا ہے فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا کہ پس تحقیق سختی کے ساتھ آسانی ہے بے شک سختی کے ساتھ آسانی ہے + حافظ کا شعر ہند کی

بیماری پوچھنا اور مصیبت زدہ کی تفریت کرنا اچھی فضیلتوں میں سے ہے اور بتر خلقوں میں سے ہے اور موجب اجر ثواب کا ہے نصیحت ہر فرحت اور لغت کے بعد الحمد للہ رب العالمین کہیں اور ہر محنت اور مصیبت کے بعد انا للہ وانا الیہ راجعون پیر میں اور او کے چھو کہیں اللہ صبر احسن فی رفع مصیبتی واخلفنی خیراً منہا نصیحت آداب ہر عمل اور ہر فعل کا جو آداب کی کتابوں میں لکھا ہوا ہے بجا لادین جیسو کسانا پینا اوٹنا بیٹنا ملنا جلتا اور سوا اس کے نصیحت بڑی دولت مندی میں اور منایت محتاجی میں جہاں تک بنے اپنی پہلی خو سے نہ بہرین اور اپنی دولت پر اتنا نہ اتراو میں اور نہ اپنی غریبی اور محتاجی پر گہرا دین مصدع یہ مال اس جہاں کا پایدار ہے + اِنَّ الْمَالَ عَكَادٌ وَرَاثٌ صبح کو شام کو یہ مال یونہی آتا جاتا ہے فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا کہ پس تحقیق سختی کے ساتھ آسانی ہے بے شک سختی کے ساتھ آسانی ہے + حافظ کا شعر ہند کی

کہا بیت خوشی کی پہنچی خبر غم کی دن رہیں گے نہیں رہے نہ ویسی
تو یہی ایسے دن رہیں گے نہیں کہ گروں گردان جہان ہی جہان فر
نہ لا دلہر جہانکار بج راحت سی نو خرم جہان کا طور گاہی اس طرح گاہی
ہیگا نصیحت اپنی زندگی کے دن غنیمت جانکر اللہ دنیا فرما
الآخر آگینیں اور دل کو نیک عملوں پر لگا دیں جب موت کے
قریب پہنچیں بہت سے استغفار اور لا الہ الا اللہ اپنا شغل کر
اور اپنے اہل و عیال کو وصیت کا رخیر کے اور صبر اور استقامت
کی کریں اور جو باری تعالیٰ کا فضل بددگار ہوا اپنے جان کلمہ
لا الہ الا اللہ پر سو نہیں خامتہ اس پر بعد اسکے کہتا ہے
بندہ درگاہ کریم کا محمد اہل اللہ نبی شاہ عبد الرحیم کا کہ باعث
اسکے تصنیف کا اور اس مقالہ کی تالیف کا یہ ہو کہ طلب
علم ہر مسلمان پر فرض ہے اور اسکے حاصل کرنے سے
جہتین بہت قاصر ہیں اس لیے یہ مناسب معلوم ہوا کہ ضروری
عقیدہ اور فقہ اور افضل فضیلتیں عملوں کی اور نصیحتیں اور
مکتبیں بطور اختصار کے کتنی ورقوں میں لکھی جا دیں تو جو کوئی

[illegible]

یار بنین تو ایسی شگونو نجات د	حرمت سی او نکلی جکودیا توئی حرام
اب زندگی که کتو دنونکی ہر مستعا	شہر امن میں پاوی آئی ہر یہ نظام
آرام اولیا کی محبت میں ہوسدا	صحبت میں عالمونکی ہدایت کا نظام
پورا ہوا یہ ترجمہ اب تو حال پا	تو ہون شفیع حق میں تیری خلق کی

شعبان کی ہی پاچوین اوچھہ ہر کماں	نافع عظیم کیا ہوا کہ سال اختتام
----------------------------------	---------------------------------



خاتم الطبع

الحمد لله والمنة کہ رسالہ حاوی مسائل فقہ مسلمانہ چرچا رباب
 مطبع نامی نشی نول کشور صاحب مقام لکھنؤ میں
 بجاہ شمس ۱۳۳۰ عیسوی مطابق ماہ جب
 ۱۳۹۰ ہجری طبع ہوا +
 فقط

خانہ رسالہ چار باب

